

مِصْبَاحُ الْعَرَبِيَّةِ

MISBAH-UL-ARABIA

(الجزء الثاني)

الكتاب المدرسي العربي للصف السابع

(Class VII)



بھار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائریکٹر (پرائمری ایجوکیشن) محکمہ فروغ و مسائل انسانی، حکومت بہار سے منظور
• صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A. 2011-12) کے تحت
اسکولی بچوں کے لئے درسی کتابیں برائے
مفت تقسیم
شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید و فروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

S.S.A. 2011-12 1,27,770

☆ شائع کردہ ☆

بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔ 800001

مطبوعہ: گلوبل پرنٹ، پٹنہ۔ 4 (ٹکسٹ کے لئے H.P.C. کا 70 G.S.M. سفید واٹر مارک Cream
Wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے 130 G.S.M. واٹر مارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال
میں لایا گیا۔) سائز 1/8 DC (24×18 cm)

پیش لفظ

محکمہ فروغ و مسائل انسانی، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق اپریل 2009 سے پہلے مرحلے میں ریاست کے IX کے طلبہ و طالبات کے لیے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 2010 کے لیے درجہ VI، III، I اور X کی سبھی لسانی (Language) اور غیر لسانی (Non-Language) درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔ اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (NCERT) کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کی حساب (ریاضی) اور سائنس، نیر صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ VI، III، I اور X کی سبھی درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2011-12 کے لیے درجہ IV، II اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلبہ و طالبات کے لیے نافذ کی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ III، I اور VI کی کتابوں کا نیا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال SCERT پٹنہ، بہار کے تعاون سے شائع کیا جا رہا ہے۔ ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لیے عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار، شری نیش کمار، محکمہ فروغ و مسائل انسانی کے وزیر، شری پی. کے. شاہی اور ساتھ ہی محکمہ فروغ و مسائل انسانی کے پرنسپل سکریٹری شری انجینی کمار سنگھ کی رہنمائی کے لیے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

NCERT نئی دہلی اور SCERT، بہار، پٹنہ کے ڈائریکٹر صاحبان کے بھی شکر گزار ہیں جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔ شری بسنت کمار، اکادمک رجسٹرار، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی محنت اور لگن کے لیے بھی ہم شکر گزار ہیں جنہوں نے اجتماعی جذبے (Team Spirit) کے تحت ان تمام کاموں کو بہ حسن و خوبی انجام دیا۔ کارپوریشن، طلبہ، گارجین حضرات، اساتذہ اور دانشوروں کے مفید مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا تاکہ ریاست بہار کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے!

آشوتوش (I.F.S.)

نیجنگ ڈائریکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

اپنی بات

قومی درسیات کا خاکہ 2005 (N.C.F.-2005) کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، بہار درسیات کا خاکہ 2008 (B.C.F.-2008) تیار کیا گیا۔ جس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور بچوں کی تعلیم کے بنیادی نکتہ ("ایک ایسے نظام تعلیم کو فروغ دیا جائے جس میں بچوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہو") کی جانب مزید پیش رفت ہو سکے۔ نیز بچوں کی پوشیدہ تخلیقی صلاحیتوں اور ان کے فروغ کے رجحان کو جلا دیا جاسکے۔ انہیں مقاصد کے حصول کے پیش نظر یہ درسی کتاب تیار کی گئی ہے جو کئی مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے!

درسی کتاب کی تیاری میں بہار کے اہم تجزیہ کار، ایس بی ای آر ٹی، پٹنہ کے مختلف شعبوں کے ماہرین، صوبہ کے اساتذہ کرام کی آرا اور مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ مختلف سطحوں پر کئی ورک شاپ بھی منعقد کئے گئے۔ ورک شاپ میں این سی ای آر ٹی، نئی دہلی، وڈیا بھون سوسائٹی (راجستھان)، ایکلو یہ (بھوپال) اور ملک کے مختلف ناشرین کی اہم مطبوعات سے استفادہ کرتے ہوئے، کتاب کے مسودے کو حتمی شکل دیا گیا۔ بچوں کی زبان، ان کے ذوق، ذہنی معیار اور دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ بچوں کے اندر زبان کی سمجھ اور پڑھنے کا شوق فطری طور پر پیدا ہو سکے۔

کتاب کے لئے تیار کئے گئے مسودہ کو صوبہ کے مختلف اضلاع کے منتخب اور مخصوص اسکولوں میں ٹرائل کے بعد موصولہ مشوروں اور درجہ III، I اور VI کی مطبوعہ کتابوں سے موصولہ مشوروں (Feed back) کی روشنی میں مزید ترمیم و اضافہ کر درسیات کے ماہرین، قلم کاروں اور اساتذہ کی نظر ثانی کے بعد حاضر خدمت کتاب اس صورت میں پیش کی جا رہی ہے۔

ہم ان تمام اساتذہ اور قلم کاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا تعاون اس کتاب کو دلچسپ، معلوماتی اور افادہ بنانے میں شامل رہا۔ ساتھ ہی ورک شاپ میں شامل ہونے والے دیگر ان تمام اساتذہ، درسیات کے ماہرین، اور تجزیہ کاروں کا بھی ممنون و مشکور ہوں جن کی اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں کتاب کو یہ صورت دی جاسکی۔

کتاب کو مزید خوب سے خوب تر بنانے میں اساتذہ کرام، گارجین حضرات، ماہرین تعلیم اور قلم کاروں کے مشوروں کا ہمیں انتظار رہے گا!

حسن وارث

ڈائریکٹر

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

(SCERT)

بہار، پٹنہ

اپنی بات

درجہ سات کے لیے عربی کتاب (مصباح العربیہ، حصہ دوم) آپ کے ہاتھ میں ہے اس سے پہلے درجہ چھ میں آپ اس کتاب کا پہلا حصہ پڑھ چکے ہیں۔ اس سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ کتاب بھی تیار کی گئی ہے، جس میں اس کا خیال رکھا گیا ہے کہ عربی گرامر تسلسل کے ساتھ آپ کے ذہن و دماغ میں پختہ رہے نیز زبان و ادب کا معیار بھی ایسا ہو جو آپ کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہو اور عربی بولنے اور لکھنے میں غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

موجودہ زمانہ میں دنیا کے بیشتر ممالک یا مقام پر انگریزی کے بعد دوسری سب سے زیادہ جس زبان سے واسطہ پڑ سکتا ہے وہ عربی ہی ہے۔ معاشی اور اقتصادی میدان میں بھی اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔ اس زبان سے واقف شخص زندگی کے کسی مرحلے میں بھی مجبور اور پریشان نہیں رہ سکتا، جس کی ضرورت دیگر ممالک کے علاوہ خود اپنے ملک ہندوستان میں بھی بہت زیادہ ہے۔ سفارت خانہ، ایئر پورٹ، پانچ ستارہ ہوٹل، ٹورزم اور مرکزی و صوبائی یونیورسٹیاں، کالج اور اس کے علاوہ دیگر بے شمار ایسی جگہیں ہیں، جہاں عربی زبان جاننے والوں کے لیے بہتر مواقع حاصل ہیں۔ اسی اہمیت کے پیش نظر حکومت بہار نے اس زبان کو ابتدا سے ہی اپنے نصاب تعلیم میں شامل رکھا ہے تاکہ اس زبان کو اچھی طرح سیکھ کر آپ اپنا مستقبل سنوار سکیں۔ اس میں ڈائریکٹر SCERT جناب حسن وارث صاحب کی غیر معمولی دلچسپی کا بھی بے حد دخل ہے، جن کی کوششوں سے یہ کتاب سارے مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں تک پہنچ سکی، جس میں جناب سید معین صاحب، جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، قاسم خورشید اور امتیاز صاحب کا تعاون نہ ہوتا تو یہ کتاب ہرگز منظر عام پر نہیں آسکتی، جن کی رہنمائی قدم قدم پر ہمیں حاصل رہی ہے۔

(مرتبین)

رہنمائی و درسی کتب ڈیولپمنٹ کوآرڈی نیٹر کمیٹی

- © جناب حسن وارث ڈائریکٹر، ایس. سی. ای. آر. ٹی، بہار
- © جناب رامیشور پانڈے، پروگرام آفیسر بہار کونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ
- © ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر شعبہ تعلیم ایس. سی. ای. آر. ٹی، پٹنہ
- © ڈاکٹر گیان دیومنی تریپاٹھی، پرنسپل ٹی. آئی. ایچ. ایس، پٹنہ
- © جناب راجیش بھوشن، اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار کونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ
- © جناب مکھ دیوستگھ، آر. ڈی. ڈی. ای. ترہت کمشنری
- © جناب بسنت کمار، رجسٹرار تعلیم بی. ایس. ٹی. پی. سی، پٹنہ
- © ڈاکٹر شویتا شانڈالیہ، ایکسپٹ تعلیم یونی سیف، پٹنہ

درسی کتاب ڈیولپمنٹ کمیٹی

پروگرام کنوینر:

© ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لیٹو بیجز ڈیولپمنٹ، ایس. سی. ای. آر. ٹی، بہار

معاونین مرتبین:

© ڈاکٹر حسن رضا خاں، ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ

© ڈاکٹر سرور عالم ندوی، شعبہ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

© ڈاکٹر محمد حبیب الرحمن، صدر شعبہ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ

© محمد نافع عارنی، استاد، مدرسہ سمیل الفلاح، جالے، درجنگ

تجزیہ کار:

© پروفیسر عبدالباری، سابق صدر، شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

© ڈاکٹر شمس الضحیٰ، صدر شعبہ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ



الفهرس

١	الشهور الاسلامية	الدرس الاوّل :
٩	الشهور الانجليزية / الميلادية	الدرس الثاني :
١٤	الكلمة	الدرس الثالث :
٢٣	الواحد والجمع	الدرس الرابع :
٣١	التذكير والتانيث	الدرس الخامس :
٣٠	الفعل الماضي	الدرس السادس :
٣٨	الماضي القريب والبعيد	الدرس السابع :
٥٦	الفعل المضارع	الدرس الثامن :
٦٦	استعمال (لن، لم، لما، س، سوف)	الدرس التاسع :
٤٣	جُمْلُ الماضي والمضارع	الدرس العاشر :
٨١	الفعلُ الامرُ	الدرس الحادي عشر:
٩٠	الفعل النهي	الدرس الثاني عشر:
٩٤	نصيحة لقمان لابنه	الدرس الثالث عشر:
١٠٣	البغاء الناطقة	الدرس الرابع عشر:

١٠٩	الدرس الخامس عشر: من لعب في الصّيف جاع في الشتاء
١١٥	الدرس السادس عشر: الاحسان الى المُسيء
١٢١	الدرس السابع عشر: أمّي
١٢٣	الدرس الثامن عشر: الطائر
١٢٤	الدرس التاسع عشر: عيد الفطر
١٣٢	الدرس العشرون: النملة



الدرس الاول

الشهور الاسلاميَّة

- | | |
|-------------------|------------------|
| (١) محرم الحرام | (٢) صفر المظفر |
| (٣) ربيع الاول | (٤) ربيع الثاني |
| (٥) جمادى الاولى | (٦) جمادى الاخرى |
| (٧) رجب المرجب | (٨) شعبان المعظم |
| (٩) رمضان المبارك | (١٠) شوال المكرم |
| (١١) ذو القعدة | (١٢) ذو الحجة |

هدايت برائے معلم: بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

الشَّهْرُ الأوَّلُ مِنَ السَّنَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ مُحْرَمُ الْحَرَامِ، فِيهِ أُسْتُشْهِدَ
الْإِمَامُ حَسِينُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا -
وَالشَّهْرُ الثَّانِي صَفَرُ الْمُظْفَرِ وَهُوَ مِنْ أَشْهُرِ الْحُرْمِ وَتُوفِيَ فِيهِ
الْعَالِمُ الْهِنْدِيُّ الْفَرِيدُ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ عَارِفُ حَسِينِ دَرَبِنْجَوِي - وَالشَّهْرُ



الثَّلَاثُ رَبِيعُ الأوَّلِ وَفِيهِ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
وَوُلِدَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي
رَبِيعِ الثَّانِي -

وَجَمَادَى الْأُولَى شَهْرٌ خَامِسٌ وَجَمَادَى الْآخِرَى شَهْرٌ سَادِسٌ

مِن السَّنَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَرَجَبُ الْمُرَجَّبِ؛ هَذَا الشَّهْرُ الَّذِي أُسْرِيَ
فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ
الْأَقْصَى وَمِنْهُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَفُرِضَتِ الصَّلَاةُ فِيهِ -
وَشَعْبَانُ الْمَعْظَمُ شَهْرٌ عَظِيمٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْبِرَاءَةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِيهِ كَثِيرًا -
وَرَمَضَانُ الْمُبَارَكُ، شَهْرٌ صَوْمٍ وَصَلَاةٍ، شَهْرٌ مَبَارَكٌ أَنْزَلَ فِيهِ
الْقُرْآنَ وَفِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ -
تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّدَةَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ

فِي شَوَّالٍ وَأَوَّلِ يَوْمِهِ يَوْمُ عِيدِ الْمُسْلِمِينَ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ
مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ -

حل لغات :

الشهر	-	ماہ، مہینہ
السنة	-	سال
استشهد	-	شہید کر دیے گئے
وُلد	-	پیدا ہوئے
تُوفى	-	وفات پائی
الفريد	-	انوکھا، بیکتا
أسرى	-	راتوں رات لے جائے گئے
مسجد حرام	-	کعبہ (مکہ)
مسجد اقصیٰ	-	بیت المقدس (فلسطین)
سدرۃ المنتہیٰ	-	عرش کے قریب ایک درخت
فرضت	-	فرض کی گئی
الصلوة	-	نماز
ليلة البرأة	-	شبِ برأت
كان يصوم	-	روزہ رکھتے تھے، رکھتا تھا

بکثرت، بہت زیادہ	—	کثیراً
روزہ	—	صوم
نازل کیا گیا	—	انزل
بہتر	—	خیر
ہزار	—	ألف
شادی کی	—	تزوج

مشق

(۱) عربی مہینے کے ناموں کو زبانی یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھئے :

محرم الحرام،، ربیع الاول، ربیع الثانی

.....، رجب المرجب

شوال المکرم،، ذوالحجۃ۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کریں:

محرم الحرام

رجب المرجب

شوال المکرم

صفر المظفر

ربیع الثانی

جمادی الاول

جمادی الثانی	رمضان المبارک	ربیع الاوّل
شعبان المعظم	ذوالقعدہ	ذوالحجّة
		(۴) مہینوں کو نمبر سے ملائیے:
ذوالحجہ		۱
شوال المکرم		۲
رجب المرجب		۳
رمضان المبارک		۴
محرم الحرام		۵
صفر المظفر		۶
ربیع الاوّل		۷
ربیع الثانی		۸
جمادی الاوّل		۹
جمادی الثانی		۱۰
ذوقعدہ		۱۱
شعبان		۱۲

(۵) نیچے دیے گئے سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- فی ای شہر تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشۃ الصدیقۃ؟

۲- فی ای شہر ولد الشیخ عبدالقادر الجیلانی؟

۳- متی اسری النبی صلی اللہ علیہ وسلم؟

۴- فی ای شہر فرضت الصلوٰۃ؟

۵- ای شہر شہر صوم؟

۶- ای لیلۃ خیر من الف شہر؟

۷- متی استشهد الامام حسین رضی اللہ عنہ؟

(۶) مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ عربی میں کیجیے۔

شب قدر ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔

قرآن رمضان میں نازل ہوا۔

اللہ کے رسول ﷺ سدرۃ المنتہیٰ تک لے جائے گئے۔

شعبان ایک عظیم مہینہ ہے۔

صفر دوسرا مہینہ ہے۔

رمضان روزہ کا مہینہ ہے۔

کیا تم روزہ رکھتے ہو؟

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

ولد الفرید محرم اشہر رسول ﷺ من شہر

الشہر الاوّل الحرام۔

فی ربیع الاوّل النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

و توفی فیہ العالم الہندی الشیخ محمد عارف حسین۔

جمادی الثانی سادس السنۃ۔

تزوج السیدۃ عائشۃ رضی اللہ عنہا فی شوال۔

ذوالحجۃ من الحج۔

☆☆☆



الدرس الثانی

الشهور الانجليزية / المیلادیة

(۱) ینایر	(۲) فبرایر
(۳) مارس	(۴) اپریل
(۵) مایو	(۶) یونیو
(۷) یولیو	(۸) اگسٹس
(۹) سبتمبر	(۱۰) اکتوبر
(۱۱) نوفمبر	(۱۲) ديسمبر

ہدایت برائے معلم: بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

يُنَايِرُ أَوَّلُ شَهْرِ السَّنَةِ الْمِيلَادِيَّةِ وَهُوَ شَهْرٌ بَرْدٌ شَدِيدٌ فِي الْهِنْدِ - وَ
قَامَتْ فِيهِ الْجُمْهُورِيَّةُ الْهِنْدِيَّةُ -
فَبْرَايِرُ هُوَ أَصْغَرُ شَهْرِ السَّنَةِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وُلِدَ رَئِيسُ الْوَزَرَاءِ



السَّابِقُ مُرَارَ جِي دِيسَنَائِي -
مَارِسُ هُوَ الشَّهْرُ الثَّلَاثُ مِنَ السَّنَةِ الْمِيلَادِيَّةِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ عِيدُ
الْأَلْوَانِ -
أَبْرِيلُ هُوَ الشَّهْرُ الرَّابِعُ وَفِيهِ وُلِدَ الدَّكْتُورُ بِيْمُ رَاؤُ اسْمِيدُ كَرُ مَوْسَسُ
دَسْتُورِ الْهِنْدِ -

➔ مايو الشهر الخامس و هو شهر الصيف و شهر عطلة للمدارس
الحكومية-

➔ يونيو هو الشهر السادس يَنْضَجُ في هذا الشهر الأنبج و هو سيّد
الفواكه-

يوليو هو شهر فصل مطر في ولايتنا و يزرع فيه الفلاحون شعير
الأرز-

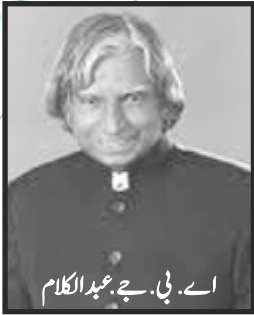
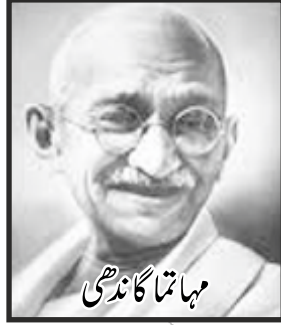
➔ أغسطس هو شهر مهر جان للهند لأن الهند استقلت فيه من ايدي
الانجليزين-



سبتمبر هو الشهر التاسع الميلادي فيه وُلد رادا كرشن وهو

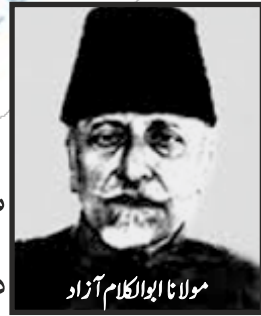
مُعلم كبير-

أكتوبر هو الشهر العاشر وُلد فيه ثلاثة رجال من
زعماء الهند؛ منهم بطل استقلال الهند مهاتما
غاندي والمُصلح الكبير



السيد احمد خان مؤسس الجامعة الاسلاميَّة
بِعلي كره والقاعدُ العِلْمِي الشَّهير بالرجلِ
الصَّاروخي اے. بي. جے. عبد الكلام رئيس
الجمهورية الهنديَّة السابق-

نوفمبر هو الشهر الحادي عشر وُلد فيه غرو
نانك و وزيرُ التعليم الاوّل لِهِنْدِ المُستقلَّة
مولانا ابوالكلام آزاد-



ديسمبر هو شهر أخير للسنة الميلاديَّة وُلد فيه

نبي الله عيسى بن مريم وهو شهر الشتاء في الهند-

حل لغات :

جنوری	—	ینائر
فروری	—	فبرایر
جون	—	یونیو
جولائی	—	یولیو
اگست	—	اغسطس
ٹھنڈک، سردی	—	برد
سب سے چھوٹا	—	اصغر
وزیر اعظم	—	رئیس الوزراء
سابق	—	السابق
ہولی	—	عید الالوان
معبود، بھگوان	—	الاله
بنیاد رکھنے والا، بنانے والا	—	مؤسس
آئین	—	دستور
گرمی	—	صیف
آم	—	انبج
پکتا ہے	—	ینضج
میوہ، پھل (فاکھہ کی جمع)	—	فواکہ
موسم برسات	—	فصل مطر
صوبہ، ریاست	—	ولاية

بوتا ہے	—	یزرع
کسان	—	الفلاح
دھان	—	شعیر الارز
آزاد ہوئی	—	استقلت
لیڈر	—	زعیم
مشہور ہوا	—	اشتمہر
سکھ	—	سیخ
دیوالی	—	عید النور

مشق

(۱) انگریزی مہینوں کے عربی نام یاد کیجئے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھیں:

ینائر، فبرایر.....، اپریل،.....،.....، یولیو،

اغسطس،.....، اکتوبر،.....، ديسمبیر۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کیجئے:

ديسمبر، اغسطس، يوليو، نيائر، يونيو، فبرایر، نوفمبر، اکتوبر،

مارس، مايو، اپریل، سبتمبر۔

(۴) مہینوں کو نمبروں سے ملائیے:

اغسطس	۱
ديسمبر	۲
يناير	۳
مايو	۴
مارس	۵
يوليو	۶
ابريل	۷
يونيو	۸
نوفمبر	۹
فبراير	۱۰
اکتوبر	۱۱
سبتمبر	۱۲

(۵) نیچے درج سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

- ۱- ای شہر شہر مارس؟
- ۲- ماہو الشہر السّادس؟

۳- ما هو شهر الاوّل الميلادي؟

۴- ما هو شهر الشتاء؟

۵- ما هو الشهر الصيف؟

۶- في اي شهر استقلت الهند؟

(۶) عربي میں ترجمہ کیجیے۔

جون گرمی کا مہینہ ہے۔

مہاتما گاندھی اکتوبر میں پیدا ہوئے۔

ہولی مارچ میں ہوتی ہے؟

عیسیٰ علیہ السلام دسمبر میں پیدا ہوئے۔

ہندوستان اگست میں آزاد ہوا۔

آم جون میں پکتا ہے۔

☆☆☆



الدرس الثالث

الكلمة

زبان سے نکلنے والے بامعنی الفاظ کو عربی میں کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

۱- اسم: اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں، جس کے معنی و مفہوم تو سمجھ میں آئے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہ ہوتا

ہو۔ جیسے: كَلْبٌ (کتا)، قِطٌّ (بلی)، بِنْتُ (لڑکی)، رَجُلٌ (مرد)، دَارٌ (گھر)،

سُوْقٌ (بازار)، مَدْرَسَةٌ وغیرہ۔ ان میں سے ہر لفظ کا ایک معنی ہے مگر اس سے کسی زمانہ کا

علم نہیں ہوتا۔

۲- فعل: اگر کسی کلمہ سے زمانہ کا بھی علم ہوتا ہو تو اس کو فعل کہتے ہیں، فعل کا تعلق زمانہ سے ہوتا ہے، اس لیے کہ انسان کا کوئی بھی کام تین زمانوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو وہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہوگا، یا آنے والے زمانہ میں ہوگا یا پھر موجودہ زمانہ میں۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوئے کام کو فعل ماضی کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی)، قَامَ (وہ کھڑا ہوا)، فَتَحَ (اس نے کھولا) وغیرہ۔

آنے والے زمانہ میں ہونے والے کام کو مستقبل کہتے ہیں اور موجودہ زمانہ میں ہونے والے کام کو حال کہا جاتا ہے۔ حال اور مستقبل دونوں معنی کو ادا کرنے کے لیے جو فعل استعمال ہوتا ہے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔ جیسے:

يَضْرِبُ	=	وہ مارتا ہے یا مارے گا
نُصِرُ	=	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْتَحُونَ	=	وہ لوگ کھولتے ہیں یا کھولیں گے
يَقُومَانِ	=	وہ دو لوگ کھڑے ہو رہے ہیں یا کھڑے ہوں گے

اسی طرح فعل کے باب میں فعل امر اور فعل نہی کا بھی تذکرہ آتا ہے۔ فعل امر میں

مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جیسے:

ارْجِعُوا	=	تم سب لوٹ جاؤ
أَخْرِجْ	=	تم نکلو، باہر آؤ

تَوْضُّأُوا = تم لوگ وضو کرو

فعل نہی میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جاتا ہے۔ جیسے:

لَا تَكْذِبُ = تم جھوٹ مت بولو

لَا تَضْحَكُوا = تم لوگ مت ہنسو

لَا تَتْرُكْ = تم لوگ مت چھوڑو

لَا تَكْسَلَا = تم دونوں سستی مت کرو

اس سلسلہ کی جملہ تفصیلات اپنی اس کتاب میں آپ الگ الگ عنوان کے تحت تفصیل

کے ساتھ پڑھیں گے۔

۳- حرف: وہ کلمہ ہے، جس کا معنی و مفہوم کسی دوسرے کلمے سے ملے بغیر پورا نہ ہوتا ہو۔ جیسے:

من (سے)، عن (سے)، حتیٰ (تک)، الیٰ (تک)، فی (میں) وغیرہ

اس میں سے کسی ایک کا بھی معنی دوسرے لفظ سے ملے بغیر سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

(اس کی مکمل تفصیلات آپ کو اوپر کے درجوں میں ملیں گی۔)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں:

”أَيُّهَا الْمَلِكُ كُنَّا قَوْمًا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ - نَعْبُدُ

الْأَصْنَامَ وَنَأْكُلُ الْمَيْتَةَ وَنَقْطَعُ الْأَرْحَامَ، وَنُسِي

الْجِ قَوَارٍ، وَكُنَّا عَلٰى ذٰلِكَ۔ حَتّٰى بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْنَا
رَسُوْلًا مِّنَّا نَعْرِفُ نَسَبَهُ وَصِدْقَهُ وَ اَمَانَتَهُ وَ عَفَاةً“۔

مذکورہ بالا عبارت میں اسم فعل اور حرف میں سے ہر ایک چیز موجود ہے۔ جیسے :
الملك، قوما، جاہلیۃ، الاصنام، المیتۃ، الارحام، الجوار، اللہ،
رسول، نسب، صدق، امانۃ، عفاف اسم ہیں۔ اس لیے کہ ان کا بذات خود معنی
و مفہوم تو واضح ہے لیکن ان میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اسی طرح نعبد، نأكل، تقطع، نسی، بعث، جیسے الفاظ فعل
ہیں۔ اس لیے کہ ان میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے۔

اسی طرح نعبد، نأكل، تقطع وغیرہ کو فعل مضارع کہیں گے، کیوں کہ ان میں
زمانہ مستقبل و حال کا معنی موجود ہے۔

علی، حتی، من یہ حروف ہیں۔ اس لیے کہ ان میں سے کوئی بھی لفظ ایسا نہیں،
جو دوسرے لفظ سے ملے بغیر اپنا مکمل معنی و مفہوم ادا کرتا ہو۔

حل لغات :

ایہا	—	اے (اسم اشارہ)
الملك	—	بادشاہ
کنا قوما	—	ہم ایسی قوم تھے
جاهلیۃ	—	نبی ﷺ سے پہلے کا زمانہ / غیر متمدن عہد
نعبد	—	ہم عبادت کرتے تھے / پوجتے تھے
الاصنام	—	(صنم کی جمع)، بت
نأكل	—	ہم کھاتے تھے
المیتۃ	—	مردار
تقطع	—	ہم کاٹتے تھے
الارحام	—	(رحم کی جمع)، رشتہ داری
ننسی	—	ہم بھلائے ہوئے تھے
الجوار	—	پڑوسی
حتی	—	یہاں تک کہ
علیٰ ذلک	—	اسی حالت پر
بعث	—	بھیجا
نعرف	—	ہم جانتے ہیں
نسب	—	نسب و حسب (خاندانی سلسلہ)
عفافہ	—	اُن کی پاک دامنی
امانتہ	—	اُن کی امانت داری

مشق

(۱) نیچے دی ہوئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ میں سے اسم فعل اور حرف کو الگ الگ کیجیے:

عَلِي نَكَرَ قَرْيَةً قَدِيمَةً مِنْ قُرَى الْبِهَارِ، يَسْكُنُ فِيهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ،
و هِيَ مَشْهُورَةٌ بِقَرْيَةِ سَرِّ سُلْطَانِ أَحْمَدَ، يَزُورُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ هَذِهِ
الْقَرْيَةَ، وَوُلِدَ فِيهَا كَثِيرٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ، صَانَهُ اللَّهُ عَنِ الشَّرِّ وَالْآفَاتِ-

(۲) اسم، فعل اور حرف میں کیا فرق ہے؟ اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

(۳) اپنی یادداشت سے اسم، فعل اور حرف میں سے ہر ایک کی پانچ پانچ مثال لکھئے۔

(۴) درج ذیل میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیے:

الاسد	حرف
الملك	اسم
نعبد	فعل
عن	اسم
طويل	اسم
فى	حرف

☆☆☆

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

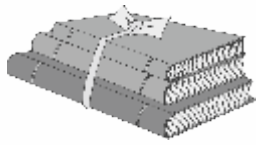
© P
WEB COPY, N

الدرس الرابع

الواحد والجمع

الجمع

الواحد



كُتُب



كِتَاب



أَعْنَاب



عِنَب

WEB C

© P
WEB COPY, N



أَثْمَارٌ



ثَمَرٌ



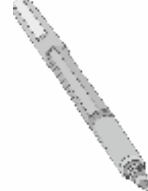
أَوْلَادٌ



وَلَدٌ



أَقْلَامٌ



قَلَمٌ



أَشْجَارٌ



شَجَرٌ



أَطْفَالٌ



طِفْلٌ



مُسْلِمُونَ



مُسْلِمٌ



مُسلِمَاتٌ



مُسلِمةٌ



تَلَامِيذٌ



تَلْمِيذٌ



بَنَاتٌ



بِنْتٌ

هذه كُتُبٌ
الاعناب حلوةٌ
الاثمار طيبةٌ
الاولاد صغارٌ
الاقلام ثمينةٌ
الاشجار طويلةٌ
الاطفال صادقونَ

هذا كتابٌ
العنب حلوٌ
الثمر طيبٌ
الولد صغيرٌ
القلم ثمينٌ
الشجر طويلٌ
الطفل صادقٌ

المسلمون صالحون
المسلّمات حاذقاتُ
المؤمنون نجيبون
التلاميذُ مجتهدون
البناتُ فائزاتُ
النساء عابدات

المسلم صالحٌ
المسلّمة حاذقةٌ
المؤمن نجيبٌ
التلميذ مجتهدٌ
البنّةُ فائزةٌ
المرأةُ عابدةٌ

حل لغات :

انگور (جمع: اعناب)	—	العنب
میٹھا	—	حلو
پھل (جمع: الاثمار)	—	الثمر
اچھا، عمدہ	—	طيب
روزہ دار	—	صائم
کامیاب ہونے والا	—	ناجح
بچہ (جمع: الاطفال)	—	الطفل
سچا	—	صادق

فائزۃ	-	کامیاب ہونے والی
عبادۃ	-	عبادت کرنے والی

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ مفرد یا واحد اس اسم کو کہتے ہیں جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے۔
- ❖ جمع اس اسم کا نام ہے، جو دو سے زیادہ چیزوں کو بتائے۔
- ❖ عربی میں ایک اور تین کے درمیان دو کی مستقل حیثیت ہوتی ہے، اس کو تنبیہ کہتے ہیں۔
- ❖ جمع کی دو قسم ہے: (۱) سالم (۲) مکسر۔
- ❖ جمع سالم اس جمع کو کہتے ہیں، جس میں واحد کا وزن باقی رہے، مثلاً مسلم کی جمع مسلمون، اسم کی جمع اسماء۔
- ❖ جمع مکسر اس جمع کا نام ہے، جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے، جیسے رجل سے رجال۔
- ❖ یاد رکھیے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔ جیسے الاثمار جمیلۃ۔



مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

- ۱- هل العنب حامض؟
- ۲- هل الولد كبير؟
- ۳- من مشغولة بالعبادة؟
- ۴- من الناجح؟
- ۵- هل الرجل المسلم نجيب؟
- ۶- هل التلاميذ مجتهدون؟
- ۷- من الصالح؟
- ۸- هل انت ولد صالح؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حامد ایک نیک لڑکا ہے۔

فاطمہ روزہ دار ہے۔

پھل میٹھا ہے۔

یہ سب کتابیں نئی ہیں۔

وہ لوگ کھڑے ہیں۔

مسلمان روزہ دار ہیں۔

ہم سب محنتی ہیں۔

کیا تم لوگ کھلاڑی ہو۔

(۳) نیچے دیے گئے اسماء پر غور کیجیے اور واحد جمع کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل جملہ بنائیے۔

..... : البقرات

..... : التلميذات

..... : الساعة

..... : المسجد

..... : المعلمون

..... : الاسد

..... : الرجال

..... : الاشجار

..... : نجوم

(۴) درج ذیل الفاظ کے سامنے خالی جگہوں میں جمع کی قسم لکھئے:

جمع کی قسم

الفاظ

.....

رجال

مسلمات

مؤمنون

اولاد

کتب

بحار

اسماء

اشجار

طیور

السنوات

(۵) جمع سالم اور جمع مکسر کی پانچ پانچ مثالیں اپنی یادداشت سے لکھئے:

(۶) درج ذیل الفاظ میں سے جمع سالم اور جمع مکسر کو واضح کرتے ہوئے بتائیے کہ کون عاقل ہے اور

کون غیر عاقل؟

الکتب، الاثمار، المؤمنون، الاشجار، المسلمات، الصالحات،

المعلمون، الاسد



© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الخامس

التذكير والتأنيث



هُوَ تَلْمِيذٌ



هِيَ تَلْمِيذَةٌ



هو مَشغولٌ باللَّعبِ

اسْمُهُ رافعٌ



هي مَشغولةٌ بالقراءةِ

اسْمُهَا سُمَيَّةٌ



في يدهِ كُرَّةٌ ومضربٌ



وفى يدها بحفظة الكُتبِ



وهو ذاهبُ إلى الميدانِ



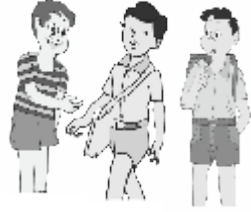
وهي ذاهبةٌ إلى المَدْرَسَةِ



وهو حاذقٌ فى اللَّعِبِ



وهي مُجْتَهِدَةٌ فى القِراءَةِ



هولاء تلاميذ



اولئك تلميذات



هولاء مشغولون بالكتابة



اولئك مشغولات بالطبخ

هم ناجحون في الاختبار السنوي و هنّ ايضاً ناجحات-

حل لغات :

گیر	—	کرة
بلا	—	مضرب
ہاتھ	—	ید
بستہ	—	محفظة
ماہر	—	حاذق
پکانا	—	طبخ
سالانہ امتحان	—	الاختبار السنوی

یاد رکھنے کی باتیں :

- ❖ اسم کی دو قسمیں ہیں: (۱) مذکر (۲) مؤنث
- ❖ (۱) مذکر وہ اسم ہے، جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ ہو۔
- ❖ (۲) مؤنث اس اسم کو کہتے ہیں، جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جائے۔
- ❖ مؤنث کی دو قسمیں ہیں:
- (۱) حقیقی: جس کے مقابلہ میں کوئی مذکر ہو، جیسے امرأة، اس کے مقابلہ میں رجل ہے۔
- (۲) سماعی: جس میں علامت تانیث لفظوں میں مذکور نہ ہو بلکہ اہل زبان سے سن کر استعمال کیا جاتا

ہو۔ جیسے دار (گھر)، رَجُل (پاؤں)، عَيْن (آنکھ) وغیرہ۔
❖ مَوْنِث کی تین علامتیں ہیں:

(۱) گول حرف ت (ة) جیسے: قرية، بقرة

(۲) الف مقصورہ (ی) جیسے: حسنی، حبلی

(۳) الف ممدودہ (آ) جیسے: السماء

یہ تینوں علامتیں اسم کے آخر میں آتی ہیں۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- ما اسم التلمیذ؟

۲- ما اسم التلمیذة؟

۳- ما اسمک؟

۴- ما فی یدہ؟

۵- ما فی یدہا؟

۶- این ذاہب ہو؟

۷- اُھى مشغولة باللعب؟

۸- من ناجحون فى الاختبار؟

(۲) عربى میں ترجمہ کیجیے۔

اس کا نام رافع ہے۔

میری کتاب نئی ہے۔

فاطمہ ایک محنتی لڑکی ہے۔

اس کے ہاتھ میں قلم تراش ہے۔

تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟

میری بہن پڑھنے میں مشغول ہے۔

اس کا بھائی لکھنے میں مشغول ہے۔

زینب کے ہاتھ میں ایک گلاب ہے۔

(۳) نیچے لکھی ہوئی عبارت میں فعل، صیغہ اور موصوف صفت، مضاف، مضاف الیہ کو پہچانیے۔

☆ تَرَكَ اِبْرَاهِيْمُ زَوْجَهُ هَا جَرَّةً وَ وِلْدَهُ اسْمَعِيْلَ فِى مَكَّةَ-

☆ وَ مَكَّةَ لَيْسَتْ فِیْهَا بئرٌ وَلَا نَهْرٌ-

☆ وَ عَطَشَ اسْمَعِيْلَ فَكَانَتْ اُمُّهُ تَطْلُبُ الْمَاءَ وَ تَجْرِى مِنَ الصِّفَا

الى المروءة-

- ☆ نصر الله أمّة وأخرج لهما الماء من الارض-
- ☆ فشرب اسمعيل وشربت هاجرة وبقي الماء فكان بئر زمزم-
- ☆ أرسل الله الطوفان على أمّة نوح فامطرت السماء
وامطرت وامطرت-
- ☆ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليد العليا خير من
اليد السفلى-
- ☆ كانت الدجاجة الحمراء تبحث في الارض فوجدت حبة قمح-

(۴) خالی جگہوں کو مناسب اسماء (مذکر و مؤنث) سے پُر کیجیے۔



ولد

(ذکریہ / ذکی)



بنت

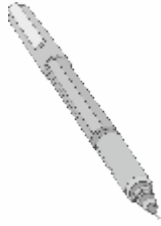
(صادق / صادقة)



جمل (طويل / طويلة)



شجرة (شامخ / شامخة)



قلم (رقيقة / رخيص)

☆☆☆



الدرس السادس

الفعل الماضى

صيغہ واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے مدد کی	نَصَرَ
صيغہ تشبیہ مذکر غائب	اُن دو مردوں نے مدد کی	نَصَرَا
صيغہ جمع مذکر غائب	اُن سب مردوں نے مدد کی	نَصَرُوا
صيغہ واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے مدد کی	نَصَرَتْ
صيغہ تشبیہ مؤنث غائب	اُن دو عورتوں نے مدد کی	نَصَرْتَا
صيغہ جمع مؤنث غائب	اُن سب عورتوں نے مدد کی	نَصَرْنَ

صیغہ واحد مذکر حاضر	تم ایک مرد نے مدد کی	نَصَرْتُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے مدد کی	نَصَرْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے مدد کی	نَصَرْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	تم ایک عورت نے مدد کی	نَصَرْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے مدد کی	نَصَرْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے مدد کی	نَصَرْتُنَّ
صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم	میں نے مدد کی	نَصَرْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہم سب نے مدد کی	نَصَرْنَا

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے۔
- ❖ فعل ماضی کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں: ۲ متکلم، ۶ حاضر، ۶ غائب، ان میں تین صیغے مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے ہوتے ہیں۔
- ❖ ہر صیغہ کے آخر میں آنے والا حرف اور حرکت اس صیغہ کی علامت ہے۔ ان علامتوں کو یاد کر لیجیے۔
- ❖ اوپر کی گردان فعل ماضی معروف کی تھی۔ فعل مجہول بنانے کے لیے فعل ماضی معروف کے پہلے

حرف (فائلہ) کو ضمہ (پیش) دیتے ہیں اور دوسرے حرف (عین کلمہ) کو اگر فتح یا ضمہ ہے تو

کسرہ (زیر) جیسے:

قَبِضَ سے قُبِضَ

نَصَرَ سے نُصِرَ

اَكْرَمَ سے اُكْرِمَ

سَمِعَ سے سُمِعَ

❖ معروف و مجہول کی گردان تعداد صیغہ کے اعتبار سے یکساں ہوتی ہے۔

❖ درج ذیل جملوں میں فعل ماضی کے استعمال پر غور کیجیے:

سکت ابراہیم۔ فرح الولد بالقلم الجدید۔

رَكَبَ عَلِيُّ عَلِيَّ الْفَرَسِ۔ خَجَلَ الضَّيْفُ۔

اَكْرَمَ الْخَادِمَ سَيِّدَهُ۔ طَلَعَ الْبَدْرُ مِنَ الْمَشْرِقِ۔

فَمِهِمُ التَّلَامِيذُ الدَّرْسِ۔ خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ۔

غَضِبَ سَعِيدٌ عَلِيَّ وَلَدِهِ۔ نَصَرَ اللَّهُ عَبْدَهُ۔

رَجَعَ الْوَلَدُ إِلَى الْبَيْتِ۔ ذَهَبَ النَّاسُ لِلْعِيدِ۔

حل لغات :

وہ خاموش ہوا	-	سکت
خوش ہوا	-	فرح
ڈر گیا	-	دہش
سوار ہوا	-	رکب
پیاسا ہوا	-	عطش
عزت کی	-	اکرم
اس نے سمجھا	-	فہم
اس نے پیدا کیا	-	خلق
اس نے مدد کی	-	نصر
وہ غصہ ہوا	-	غضب
طلوع ہوا	-	طلع
وہ شرمندہ ہوا	-	خجل
وہ لوٹا	-	رجع
چودھویں کا چاند	-	البد ر



مشق

(۱) نیچے لکھے ہوئے جملوں میں ماضی کے صیغے بتائیے۔

شربنا الماء حين عطشنا۔

رَكِبْتُ الدراجة و ذهبتُ الى القرية۔

هل رأيتُما سوقَ دلهی؟

اللص هَرَبَ من البيت۔

التلاميذ خَرَجُوا من المدرسة۔

هل قرأتُ القرآن الكريم؟

هل أَكَلْتُ الفطور الشمسی؟

ممن أَخَذْتُ کتابی؟

(۲) ایسے تین جملے بنائیے، جن میں

صیغہ واحد متکلم

تشنیہ و جمع متکلم

واحد مذکر حاضر

جمع مذکر غائب کا استعمال ہو۔

(۳) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

هل رأيت السوق؟

هل اكلت الطعام؟

أى شئ اكلت؟

متى ذهبت الى البيت؟

الى من كتبتهم؟

هل قرأت اختك القرآن؟

(۴) نیچے لکھے ہوئے افعال کی گردان (معروف و مجہول) لکھئے۔

كَتَبَ عَطِشَ رَجَعَ

قَدِمَ عَلِمَ قَبَضَ

أَكَلَ أَخَذَ عَرَفَ

(۵) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

اس نے سبق یاد کیا۔

عقیفہ نے خط لکھا۔

اس نے مدد کی۔

ہم سب گھر گئے۔

چور پکڑا گیا۔

بلی ماری گئی۔

زید کی مدد کی گئی۔

تم دونوں نے کتاب خریدی۔

(۶) مندرجہ ذیل صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

کتب :

سعد :

نصر :

حَمِدٌ :

اخذ :

قَدِمَ :

أَكَلُوا :

ذَهَبُوا :

صَلَّتْ :

سَمِعَنَ :

رَجَعَا :

..... : قدس

..... : فہمّتا

..... : رکبت

(۶) مندرجہ ذیل صیغوں کی تعیین کیجئے اور ان کا ترجمہ لکھئے :

..... : کتبوا

..... : نصرا

..... : اخذن

..... : اکلتم

..... : قدمت

..... : فہمنا

..... : رکبتن

..... : ذہبتما

☆☆☆



الدرس السابع

الماضى القريب والبعيد

قد نصر	قد ضرب	قد سمع	قد حمد
كانت كتبت	كانت قرأت	كان شرب	كان أكل
	كانوا سمعوا	كانا أخذنا	

قد سمع الاولادُ الدرسَ بكلِّ سكينَةٍ ووقارٍ- كأنَّ الطيورَ على رؤسِهِم والاسْتاذُ فرحٌ جدًّا بحضُورِ الطُّلابِ فى الفَصْلِ بكلِّ اسْتِعْدادٍ حينَما انتهى الدرسَ وسكتَ المُعلِّمُ فقد قامَ حامدٌ- وهو طالبٌ ذكىٌّ،

هدایت برائے معلم: اس سبق کا مقصد خط کشیدہ افعال کی شناخت اور ان کا مفہوم واضح کرنا ہے تاکہ بچے فرق کو محسوس کر سکیں۔

وقال: يا سيدي! قد سمعنا من ابننا أن الملك الشهير شاه جهان
ابن جهانگیر كان عادلاً مُنصفاً رحيماً على رعيته ولكن قد أخذنا
حول الدرس الذي القيت علينا إنفاً أنه إذا أراد بناء التاج محل على



قبر زوجته صرف ما لا كثيراً على بناءه وتزيينه وكل ذلك كان من
بيت مال المسلمين - أليس هذا بخيانة في مال المسلمين؟ فتبسم
الاستاذ بسؤال هذا الولد الذكي - و اراد ان يُجيب اذ قام رافع قائلاً
استاذن يا سيدي أن أجيب حامداً فاجازهُ قد اجاب رافع قائلاً يا
اخى! ان شاه جهان قد أسرف في بناء التاج اسرافاً حاراً ولكن التاج
دُرّة يتيمة في البناء، و آية من الآيات السبعة في العالم - و بنى ايضاً
جامعاً في دهلي من أجمل مساجد المسلمين في العالم و بنى القلعة

الْحَمْرَاءَ اِيضاً۔ كَمَا بَنَى سَيِّدُنَا عَثْمَانُ بْنُ عَفَانَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ الشَّرِيفَ بِمَالٍ كَثِيرٍ فَالصَّرْفُ



فِي بِنَاءِ التَّاجِ لَيْسَ فِي حُكْمِ التَّبْذِيرِ وَالْإِسْرَافِ۔ فَقَدْ فَرِحَ الْاِسْتَاذُ وَشَجَّعَهُمَا۔ وَقَدْ حَمِدَ اللَّهُ عَلَى ذِكَاةِ تَلَامِيذِهِ۔

حل لغات :

- | | | |
|----------------|---|--------------|
| اس نے تعریف کی | — | حمد |
| اس نے مدد کی | — | نصر |
| اس نے لیا | — | اخذ |
| اطمینان و سکون | — | سکینة و وقار |
| جب، جس وقت | — | حينما |

خاموش ہوا

مشہور

رعایا

سبق کے دوران

آپ نے پیش کیا

ابھی

فضول خرچی کی

سجاوٹ

خزانہ

وہ مسکرایا

گویا کہ

حاضری

کلاس

تیاری

وہ جواب دیتا ہے

آپ اجازت دیجیے

اجازت دے دی

حد سے زیادہ فضول خرچی

نایاب موتی، عجوبہ

عجوبہ، نشانی

سکت

الشمیر

رعیة

حول الدرس

القیة

آفءا

اسرف

تزئین

بیت المال

تبسم

كأنَّ

حضور

الفصل

استعداد

یجیب

استاذن

اجاز

اسرافا حارا

درة یتیمه

آیة

العالم	—	دنیا
القلعة الحمراء	—	لال قلعہ
جامعا	—	جامع مسجد
صرف	—	خرچ کیا
شجع	—	حوصلہ افزائی کی

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ ماضی مطلق کے شروع میں قد بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔
- ❖ ماضی مطلق کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی بعید بنتا ہے۔
- ❖ فعل مضارع کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی استمراری بنتا ہے۔

مشق

- (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں۔
- ۱- کیف سمع الاولاد الدرس؟
 - ۲- لماذا فرح الاستاذ بهم؟

- ۳- من كان طالباً ذكياً؟
- ۴- من بنى التاج محل و اين هو؟
- ۵- لماذا تبسم الاستاذ؟
- ۶- من استاذن الاستاذ للجواب؟
- ۷- من بنى القلعة الحمراء؟
- ۸- اين المسجد النبوى الشريف؟
- (۲) عربى ميں ترجمہ كيجيے۔

- گوياءه ان كه سروں پر پرندے هول۔
- استاد طلبه كى حاضرى سے بهت خوش هولے۔
- شاه جهاں نے آگره ميں تاج محل بنايا۔
- اور اس پر مال كيشر خرچ كيا۔
- تاج محل دنيا كا ساتواں عجبه ہے۔
- حضرت عثمانؓ اللہ كه رسول صلى اللہ عليه وسلم كه صحابى تھے۔
- استاد نے ذہن طلبه كى حوصله افزائى كى۔
- (۳) حضرت عثمانؓ اور شاه جهاں كه بارے ميں اپنے استاد سے معلوم كيجيے۔
- (۴) درج ذيل ماضى مطلق كه صيغوں كو ماضى قريب سے بدلے۔

.....	سمعا
.....	سکت
.....	اکلا
.....	ذهبوا
.....	خرجت
.....	ضحکتا
.....	نصرنَ
.....	قرأوا
.....	کتبنا
.....	حفظتُ

(۵) درج ذیل مضارع کے صیغوں سے ماضی استمراری بنائیے:

.....	يقول
.....	يعبد
.....	ياخذان
.....	تنصرون
.....	تنصرين

.....
.....
.....
.....
.....
.....
.....

تضربن
تاكلىن
تسمعون
تسقطان
تسجدون
تأمرون
اعبد
نضحك

(۶) تاج محل پر عربی میں تین جملے لکھئے۔

☆☆☆



الدرس الثامن

الفعل المضارع

واحد مذکر غائب	وہ کرتا ہے یا کرے گا	يَفْعَلُ
ثنیہ مذکر غائب	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلُونَ
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلُ
ثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	يَفْعَلْنَ

واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	تَفَعَّلُ
تثنیہ مذکر حاضر	تو دو مرد کرتا ہے یا کرے گا	تَفَعَّلَانِ
جمع مذکر حاضر	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفَعَّلُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفَعَّلِيْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفَعَّلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفَعَّلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	میں کرتا ہوں یا کروں گا	اَفْعَلُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	نَفَعَلُ

یاد رکھنے کی باتیں :

❖ فعل مضارع وہ فعل ہے، جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس کے شروع میں کوئی علامت مضارع ہو۔

❖ علامت (حرف) مضارع چار ہیں: ا ت ی ن

علامت 'ا' (الف) واحد متکلم کے لیے آتا ہے

علامت 'ن' (نون) جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

علامت 'ت' آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے
علامت 'ی' چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

بنانے کا قاعدہ

❖ مضارع ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں علامات

مضارع "ا ت ی ن" میں سے کوئی علامت بڑھادی جائے۔

ا: ایک صیغہ یعنی واحد متکلم کے لیے آتا ہے۔

ن: ایک صیغہ جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

ت: آٹھ صیغوں کے لیے آتی ہے۔ ۲ واحد و ثننیہ مؤنث غائب اور ۶ مذکر و مؤنث حاضر۔

ی: چار صیغوں کے لیے آتی ہے۔ ۳ مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔

❖ اعراب: مضارع کا آخری حرف پانچ جگہ مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب،

واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

چاروں تثنیوں کے آخر میں نون ملسور (زیر والا) اور تین جگہ جمع مذکر غائب و حاضر اور

واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح (زبر والا) زیادہ کیا جاتا ہے۔ اس کو نون اعرابی کہا جاتا ہے۔

جمع مؤنث غائب اور حاضر کے آخر میں بھی دو جگہ نون مفتوح آتا ہے۔ اور یہ نون

ضمیر کہلاتی ہے۔ اور کبھی ساقط نہیں ہوتی ہے۔

❖ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ (ُ) دے کر حروف اصلیہ میں

سے ”ع“ کلمہ کو ضمہ (۱) یا کسرہ (-) ہو تو اس کو فتح (-) دیتے ہیں جیسے:

يُنْصِرُ	سے	يُنْصِرُ
يُكْرِمُ	سے	يُكْرِمُ
يُضْرِبُ	سے	يُضْرِبُ
يُحْصِلُ	سے	يُحْصِلُ
يُنْضِجُ	سے	يُنْضِجُ

اور اگر ”ع“ کلمہ کو فتح (-) ہو تو ویسے ہی چھوڑ دیا جائے گا۔ جیسے:

يُفْتَحُ	سے	يُفْتَحُ
يُقْرَأُ	سے	يُقْرَأُ

درج ذیل جملوں میں فعل مضارع کے استعمال پر غور کیجیے اور ان کے صیغوں کو بتائیے:

- یقرأ ناصر الكتاب۔
ماذا تاکلین یا زینب؟
هل تذهب الام الى السوق؟
هل يرجع الاب من المدرسة؟
انا اشرب اللبن۔
نحب القراءة و الكتابة۔
ای شئی تحبون یا اصدقائی؟

الطلاب يلعبون بعدَ العصر- فاطمة وخالدة تقرأان القرآن-
أَنْتَنْ تُحِبِّينَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ- زيد يذهب الى الغابة و يصيد الطيور-
الفلاح يحرقُ الحقلَ و يزرع الحبوب-

حل لغات :

- | | |
|---|----------|
| — | يمنحُ |
| — | تأكلُ |
| — | الأمُّ |
| — | السوق |
| — | تحبِّون |
| — | الاصدقاء |
| — | اللبن |
| — | الحقل |
| — | يزرع |
| — | يحرقُ |
| — | حب |
- وہ مذاق کرتا ہے یا کرے گا۔
تم کھاتے ہو یا کھاؤ گے / وہ کھاتی ہے یا کھائے گی۔
ماں
بازار
تم سب پسند کرتے ہو یا کرو گے / تم سب محبت کرتے ہو یا کرو گے۔
دوست (صدیق کی جمع)
دودھ
کھیت
وہ بوتتا ہے یا بوئے گا۔
وہ جوتتا ہے یا جوتے گا۔
دانہ (جمع: حبوب)

الدرس الحادى عشر

الفعلُ الأمرُ

أَنْظُرُ	أَعْبُدُ	أَضْرِبُ	أَقْتُلُ	قُلْ
أَنْصُرُ	أَذْبَحُ	أَنْهَضُ	أَسْجُدُ	أِرْكَعُ
	أَسْمَعُ	أَكْتُبُ	أَقْرَأُ	

يَا بُنَيَّ إِنَّهْضَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحاً سَبْكَراً- وَ أَعْسِلْ وَجْهَكَ وَ
أَيْدِيكَ وَ أَرْجُلَكَ وَ إِذْهَبْ إِلَى الْمَسْجِدِ- وَاعْبُدْ رَبَّكَ الَّذِى خَلَقَكَ
وَ كُلِّ وَ إِشْرِبْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ وَ الْبِسْ أَحْسَنَ ثِيَابِكَ وَ إِذْهَبْ إِلَى

المَدْرَسَةِ، وَاَجْلَسُ فِي الصَّفِّ بِالادبِ وَالْوَقَارِ لِأَنَّهُ حَلِيَّةُ الْإِنْسَانِ، وَ
اقْرَأْ دَرَسَكَ وَافْهَمْهُ ثُمَّ ارْجِعُوا إِلَيْهَا الْوَالِدُ إِلَى بُيُوتِكُمْ وَأَخْلَعُوا



ثِيَابَ الْمَدْرَسَةِ وَضَعُوهَا فِي الْحُجْرَةِ وَتَوَضَّأُوا وَصَلُّوا صَلَاةَ الْعَصْرِ
قَانَتَيْنِ لِلَّهِ وَاشْرَبُوا الشَّيْءَ فَإِنِ الشَّيْءُ الَّذِي اشْرَبْتَهُ فَاخْرُجُوا إِلَى
الْمَيْدَانِ وَالْعَبُودِ مَعَ أَصْدِقَائِكُمْ وَزُمَلَائِكُمْ، ثُمَّ ارْجِعُوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ
وَصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ بِالْجَمَاعَةِ وَاكْتُبُوا فُرُوضَ الْمَدْرَسَةِ وَكُلُّوا وَاشْرَبُوا
هَنِيئًا مَرِيئًا - وَاشْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَارْقُدُوا عَلَى اسْمِ
اللَّهِ إِلَى الْفَجْرِ عَلَى فَرَاشِكُمْ -

حل لغات :

تو دیکھ	—	انظر
تو عبادت کر	—	أعبد
تو مار	—	اضرب
تو قتل کر	—	أقتل
تو کہہ	—	قل
تو مدد کر	—	انصر
تو ذبح کر	—	إذبح
تو اٹھ	—	انہض
تو سجدہ کر	—	اسجد
تو رکوع کر	—	ارکع
تو سن	—	اسمع
تو لکھ	—	أکتب
تم سب لوٹو	—	ارجعوا
گھر (بیت کی جمع)	—	بیوت
تم سب لباس اتارو	—	اخلعوا
تم سب رکھو	—	ضعوا
تم سب وضو کرو	—	توضأوا
تم سب نماز پڑھو	—	صلّوا
خاکساری اختیار کرتے ہوئے	—	قانتین

تو پڑھ	—	اقراً
صبح سویرے، تڑکے	—	صباحاً مبکراً
چہرہ	—	وجہ
ہاتھ (ید کی جمع)	—	ایدی
پاؤں (رجل کی جمع)	—	أرجل
اس نے پیدا کیا	—	خَلَقَ
کھاؤ	—	كُلٌّ
تو پی	—	اشرب
تو پہن	—	إلبس
کپڑا (ثوب کی جمع)	—	ثياب
زیور	—	حلیة
تو سمجھ	—	افہم
تم سب نکلو	—	اخرجوا
تم سب کھیلو	—	العبوا
بھولی، دوست (زمیل کی جمع)	—	زملاء
ٹاسک، (ہوم ورک)	—	فروض المدرسة
آسودہ ہو کر	—	هنئناً مریئناً
سوجاؤ	—	ارقدوا

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔
- ❖ امر حاضر فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ:
 - (۱) مضارع سے علامت مضارع ”ت“ کو حذف کر کے شروع میں ہمزة وصل لگا دیا جائے اور آخر کو جزم دیا جائے۔
 - (۲) اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم (پیش والا) ہو تو ہمزة وصل مضموم ہوگا اور اگر عین کلمہ مفتوح (زبر والا) یا مکسور (زیر والا) ہو تو ہمزة وصل مکسور ہوگا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ۔
- ❖ اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو بلکہ متحرک (حرکت والا) ہو تو ہمزة وصل کی ضرورت نہیں۔ جیسے يَعدُّ سے عِدُّ ہوگا۔
- ❖ نون اعرابی امر میں ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جائے گی۔ جیسے تَدْعُو سے اُدْعُ۔

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ	مذکر حاضر	معنی	کیفیت
افعل	واحد	تو ایک مرد کر	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
افعلا	ثنیہ	تم دو مرد کرو	تم دو مرد کرو	نون اعرابی گر گئی

نون اعرابی گر گئی	تم سب مرد کرو	مؤنث حاضر	جمع	افعلوا
نون اعرابی گر گئی	تو ایک عورت کر		واحد	افعلی
نون اعرابی گر گئی	تم دو عورتیں کرو		ثنیہ	افعلا
نون ضمیر نہیں گری	تم سب عورتیں کرو		جمع	افعلن

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

- ۱- متی تنهض من النوم صباحاً؟
- ۲- أتعبد ربك؟
- ۳- ماذا تفعل في الصّف؟
- ۴- اتلعب بعد العصر؟
- ۵- من يلعب معك؟
- ۶- متی تكتب فروض المدرسة؟
- ۷- أتنام بعد العشاء متصلاً؟
- ۸- ماذا تأكل في الفطور؟

۹- متیٰ تذهب الی المدرسة؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حامد! صبح سویرے ہاتھ منہ دھو۔

صاف ستھرے کپڑے پہن۔

بازار جا اور سبزیاں (خضروات) لا۔

دوپہر میں تھوڑی دیر سو جا۔

عصر سے مغرب تک اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل۔

مغرب کے بعد اپنے ہوم ورک کر۔

اپنے اسباق یاد کر۔

پھر کھانا کھا اور عشاء کی نماز پڑھ کر سو جا۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل امر کے تمام صیغے لکھئے۔

فعل امر						افعال
						ترکع
						تذهب
						تفہم

						تضرب
						تنصر
						تقتل

(۴) فعل امر بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

(۵) مندرجہ ذیل افعال کی مدد سے جملے بنائیے:

- : کُل
- : اذهب
- : اقرأ
- : اقراء
- : اجلسی
- : اذهباً
- : اعبدوا
- : ارکعن
- : توضاً
- : اکرسی

..... : احْفَظْنَ

(۶) فعل مضارع کے درج ذیل صیغوں پر غور کیجیے اور پھر اس سے فعل امر کے صیغے بنائیے:

..... : تنصروا

..... : تَذْهَبُونَ

..... : تَقْرَأِينَ

..... : تَقْتُلْنَ

..... : تَضْرِبَانِ

..... : تَضْرِبِينَ

..... : تَسْمَعُونَ

..... : تَأْكُلُونَ

..... : تَرْكَعَانِ

..... : تَجْلِسِينَ

..... : تَفْتَحَانِ

..... : تَأْمُرُونَ

(۷) فعل امر کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے۔

☆☆☆

الدرس الثاني عشر

الفعل النهي

لا تَجْعَلُ	لا تُشْرِكْ	لا تَعْبُدْ	لا تَضْحَكْ
لا تَكْسِرْ	لا تَأْكُلْ	لا تَلْعَبْ	لا تَكْذِبْ
	لا تَذْهَبْ	لا تَتْرُكْ	

أيها الولد الصَّغيرُ! لا تَذْهَبْ إِلَى الْأَسْوَاقِ كُلِّ وَقْتٍ، وَلَا تَضَعْ وَقْتَكَ الثَّمِينِ- فَاِنَّ الْوَقْتَ أَثْمَنُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ- وَلَا تَذْهَبْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بِالتَّأخِيرِ وَلَا تَكْسِلْ فِي الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ لِأَنَّ

العِلْمَ نُورٌ مِنْ نُورِ اللَّهِ وَلَا تَمْشِ فِي الطَّرِيقِ مَرَحًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُتَكَبِّرِينَ - وَلَا تَضْحَكْ عَلَى أَحَدٍ لَأَنَّ مَنْ ضَحَكَ، ضُحِكَ - وَلَا
تَمْرَحْ دَائِمًا لَأَنَّ كَثْرَةَ الْمِزَاحِ تُمِيتُ الْقَلْبَ وَتُنْشِئُ الْجُبْنَ - وَلَا تَكْذِبُوا
فَإِنَّ الْكِذْبَ خَصْلَةٌ مَذْمُومَةٌ وَعَادَةٌ سَيِّئَةٌ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِينَ ثَلَاثٌ، إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ - وَلَا تَقْرَأُوا وَقْتُ
اللَّعِبِ وَلَا تَلْعَبُوا وَقْتُ الْقِرَاءَةِ - وَلَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ لَأَنَّ الشِّرْكَ ظُلْمٌ
عَظِيمٌ - وَلَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ - لَا تَعْبُدُوا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ -

حل لغات :

- | | |
|--------------|-----------|
| مت هس | - لا تضحك |
| مت شريك طهرا | - لا تشرك |
| مت جهوژ | - لا تترك |
| جهوٹ مت بول | - لا تكذب |
| مت ضائع كر | - لا تضع |

بہت زیادہ قیمتی	—	اٹمن
مت سُستی کر	—	لا تکسل
مت چل	—	لا تمش
اکڑ کر	—	مرحاً
نہیں پسند کرتا ہے	—	لا یحب
مت مذاق کر	—	لا تمزح
مردہ کر دیتا ہے	—	تمیت
پیدا کرتا ہے	—	تنشئ
بزدلی	—	جبن
بیان کیا	—	حدث
دشمن	—	عدو
کھلا ہوا	—	مبین

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا۔
- ❖ جس فعل سے کسی کام کی ممانعت معلوم ہو، اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ جیسے لا تکتُب (مت لکھ)، لا تکذِب (جھوٹ مت بول)۔

- ❖ فعل نہی بھی فعل مضارع حاضر سے بنتا ہے۔ مضارع کے شروع میں لا (نہی) بڑھا دیا جائے۔
- ❖ لا نہی فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے، اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے جب کہ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

گردان فعل نہی

کیفیت	معنی	صیغہ	گردان
آخر میں جزم	تو ایک مرد جھوٹ مت بول	مذکر واحد	لا تکذب
نون اعرابی گر گئی	تم دو مرد جھوٹ مت بولو	مذکر ثننیہ	لا تکذبا
” ” ”	تم سب مرد جھوٹ مت بولو	مذکر جمع	لا تکذبوا
” ” ”	تو ایک عورت جھوٹ مت بول	مؤنث واحد	لا تکذبی
” ” ”	تم دو عورتیں جھوٹ مت بولو	مؤنث ثننیہ	لا تکذبا
نون ضمیر باقی رہی	تم سب عورتیں جھوٹ مت بولو	مؤنث جمع	لا تکذبن

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- أتذهب الى السوق كل يوم؟

۲- ائى شىء ائمن من الذهب والفضة؟

۳- أتصل الى المدرسة بالتأخير؟

۴- من يُضحك عليه؟

۵- ائى شىء يميت القلب؟

۶- ائى شىء عادة مذمومة؟

۷- أتلعب وقت القراءة؟

۸- من العدو المبين للانسان؟

(۲) عربى میں ترجمہ کیجیے۔

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

شیطان کی پرستش مت کرو۔

ہرگز جھوٹ نہ بولو۔

کیوں کہ جھوٹ ایک بری عادت ہے۔

پڑھنے لکھنے میں سستی مت کرو۔

ماں باپ کی نافرمانی مت کرو۔

زمین پر اکڑ کر مت چلو۔

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل نہی کے تمام صیغے لکھئے۔

فعل نہی						افعال
						تأكل
						ترك
						تشارك
						تخرج
						ترجع
						تسجد

(۴) درج ذیل جملوں میں افعال کی شناخت کیجئے:

عَادَ الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ۔

اَكْرَمَ الرَّجُلُ الضَّيْفَ۔

طَبَخَتِ الْمَرْأَةُ الطَّعَامَ۔

لا تمشِ في الطريقِ مرحاً-
لا تذهبُ الى المدرسةِ بالتأخير-
يَشْفى اللهُ المريضَ-
أذْكروا اللهَ كثيراً-
إقرأ باسمِ ربِّكَ الَّذِي خَلَقَ-
يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ-
لا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين-

☆☆☆



الدرس الثالث عشر

نصيحة لقمان لابنه

قال لقمان لابنه يا بُنَيَّ إِنَّ الْقُلُوبَ مَزَارِعٌ، فَازْرَعْ فِيهَا طَيِّبَ الْكَلَامِ
فَإِنْ لَمْ يَنْبُتْ كُلُّهُ يَنْبُتُ بَعْضُهُ-
لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ، وَأَطْلُبْ تَجْوِيدَهُ، فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَسْأَلُونَ
فِي كَمِّ فَرْعٍ، وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَىٰ اتِقَانِهِ وَجُودَةِ صُنْعَتِهِ-
لَا تَدْفَعَنَّ عَمَلًا عَن وَقْتِهِ؛ فَإِنَّ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَدْفَعُهُ إِلَيْهِ عَمَلًا آخَرَ
وَلَسْتَ تَطِيقُ لِإِزْدِحَامِ الْأَعْمَالِ لِأَنَّهَا إِذَا إِزْدَحَمَتْ دَخَلَهَا الْخَلَلُ

قال حَكِيم :

الإِحْسَانُ قَبْلَ الإِحْسَانِ فَضْلٌ، وَبَعْدَ الإِحْسَانِ مُكَافَأَةٌ، وَبَعْدَ
الإِسَاءَةِ جُودٌ- وَالإِسَاءَةُ قَبْلَ الإِسَاءَةِ ظُلْمٌ- وَبَعْدَ الإِسَاءَةِ مَجَازَةٌ وَ
بَعْدَ الإِحْسَانِ لَوْمٌ-

(نفحة الادب)

حل لغات :

دل (قلب کی جمع)	-	قلوب
کھیت	-	مزارع
بوؤ	-	فازرع
اچھی بات	-	طیب الکلام
نہ اگا	-	لم ینبت
تمام	-	کلہ
اگتا ہے یا اگے گا	-	ینبت
مت چاہو، مت تلاش کرو	-	لا تطلب
جلد بازی	-	سرعة
کام	-	العمل
چاہو، تلاش کرو	-	اطلب

بہتری، عمدگی
نہیں پوچھتے ہیں، نہیں سوال کرتے ہیں
کتنے دنوں میں فارغ ہوئے
دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے
مضبوطی

بہتری، عمدگی
کارگیری
ہرگز ہرگز مت دور کرو
تم استطاعت رکھتے ہو یا رکھو گے
بھیڑ بھاڑ

وہ داخل ہوا

رکاوٹ

وانا

بدلہ

سخاوت، کرم فرمائی

برائی

بدلہ

کمینہ پن

تجوید

لا یسألون

فیکم فرغ

ینظرون

اتقان

جودة

صنعة

لا تدفعنَّ

تطيق

ازدحام

دَخل

خلل

حكيم

مكافأة

جوڈ

الاساءة

مجازاة

لوم

کہانی کا سبق :

❖ حضرت لقمان اللہ کے نیک بندہ تھے، جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور ان کے نام پر ایک سورۃ بھی نازل ہوئی ہے۔ وہ بڑے عقل مند اور حکیم تھے۔ ان کی حکمت بھری باتیں بہت مشہور ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ایک بار جنگل میں گئے تو جنگل کی تمام جڑی بوٹیاں اپنی افادیت انہیں خود بخود بتانے لگیں۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

- ۱- ماذا قال لقمان لابنه؟
- ۲- لماذا منع عن سرعة العمل؟
- ۳- الى اى شى ينظر الناس؟
- ۴- لماذا منع عن دفع عمل عن وقته؟
- ۵- ماذا يقع عند ازدحام الاعمال؟
- ۶- ماذا قال عن الاحسان قبل الاحسان؟
- ۷- متى يكون الاحسان جودا؟

۸- متیٰ تڪون الاساءة ظلما؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دلوں میں اچھی بات جاگزیں کرو۔

کسی کام میں جلدی مت کرو۔

سو کر دیر سے مت اٹھو۔

مدرسہ جانے میں تاخیر مت کرو۔

پڑھنے لکھنے میں سُستی نہ کرو۔

احسان کے بعد احسان بدلہ ہے۔

برائی سے پہلے برائی کرنا ظلم ہے۔

احسان کے بعد برائی کرنا بُرا ہے۔

(۳) خط کشیدہ افعال کی شناخت کیجیے اور ان کے صیغے بتائیے۔

صیغے

فعل

جملے

لَا تَكْذِبُوا فَإِنَّ الْكِذْبَ مَذْمُومَةٌ

لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا

لَا تَمْزِجِي دَائِمًا يَا فَاطِمَةُ

لَا تَمْدَحَنَّ أَحَدًا بِغَيْرِ تَجْرِبَةٍ

اذهبا الى فرعون انه طغى
فكلى واشربى وقرى عينا
اجتهد الامراء وقاتلوا الانكليز
نمضت عصا من الشبان
يقودها فتى من اهل البيت
لم تقولون مالا تفعلون

(۴) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

(۵) اس سبق میں آئے افعال کو اپنی کاپی پر نوٹ کیجیے اور ان کے صیغے اور معنی لکھئے۔

(۶) درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔ اگر واحد ہو تو اس کی جمع لکھئے اور جمع ہو تو واحد لکھئے:

قلوب :

العمل :

الوقت :

حکیم :

ابن :

مزارع :

(۷) سبق کے آخری پیرا گراف کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجئے۔

☆☆☆

الدرس الرابع عشر

الْبِغَاءُ النَّاطِقَةُ

كَانَتْ لِرَجُلٍ بِيغَاءٍ نَاطِقَةٍ تُحْسِنُ الْكَلَامَ وَإِذَا مَرَّ عَلَيْهَا أَحَدٌ
قَالَتْ لَهُ: "نَهَارُكَ سَعِيدٌ يَا أَخِي!" وَكَانَتْ تُقَلِّدُ قِرْقَاةَ الدَّجَاجِ،
فَيَخْرُجُ إِلَيْهَا مِنَ الْبَيْتِ، وَتَلْقُطُ الْحَبَّ الَّذِي يَسْقُطُ مِنْ قَفْصِهَا،
وَكَانَتْ تَخْرُجُ إِلَى الْبُسْتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَتَنْتَظِرُ صَاحِبَهَا عِنْدَ رُجُوعِهِ
مِنْ دُكَّانِهِ فَاذَا رَأَتْهُ نَادَتْهُ! وَقَالَتْ: يَا عَمِّي خُذْنِي إِلَى الْبَيْتِ ثُمَّ
تُطِيرُ وَتَقَعُ عَلَى كَتِفِهِ فَيَدْخُلُ بِهَا، فَضَاعَتِ الْبِغَاءُ يَوْمًا، فَأَرْسَلَ

صَاحِبُهَا مُنَادِيًا يُسْأَلُ عَنْهَا- فَلَمْ يَدُلُّهُ أَحَدٌ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْكَافًا
عِنْدَهُ بَبْغَاءَ لَمْ يَنْظُرْهَا أَحَدٌ وَلَكِنْ سَمِعَ صَوْتَهَا-



فذهبَ إِلَى الإِسْكَافِ وَ سَأَلَهُ عَنْهَا، فَأُنْكَرَ الإِسْكَافُ أَنَّهَا عِنْدَهُ
وَلَكِنَّ البَبْغَاءَ سَمِعَتْ صَوْتَ صَاحِبِهَا فَقَالَتْ يَا عَمِي! خُذْنِي إِلَى
الْبَيْتِ فَدَخَلَ الرَّجُلُ وَ أَخَذَهَا مِنْ ذَلِكَ الإِسْكَافِ الخَائِنِ-

(نفحة الادب)

حل لغات :

طوطا	—	الببغاء
بولنے والا، عقلمند	—	الناطقۃ
خوبصورت	—	جمیلة
اچھی طرح گفتگو کرتا ہے	—	تحسن الکلام
جب گزرا	—	اذا مرّ
کوئی	—	احدٌ
تمھارا دن بہتر ہو	—	نہارک سعید
اے میرے بھائی	—	یا اخی
اتباع کرتا تھا، نقل کرتا تھا	—	کانت تقلد
مرغی کی آواز	—	قرقاء الدجاج
نکلتا ہے یا نکلے گا	—	یخرج
گھر	—	بیت
چگ لیتا ہے، چن لیتا ہے	—	يلقط
دانہ	—	الحبّ
گرتا ہے یا گرے گا	—	يسقط
پنجرہ	—	قفص
باغ	—	البستان
انتظار کرتا ہے یا کرے گا	—	تنتظر
مالک، دوست	—	صاحب

رجوع
نادتہ
اسکاف

لوٹنا، واپسی
اس نے اس کو آواز دی
موچی

—
—
—

کہانی کا سبق:

❖ کسی کے گم شدہ مال کو اس کی امانت سمجھنا چاہیے۔ اس کے دعویدار کو واپس کر دینا اچھی عادت ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

- ۱- هل البغاء كانت تحسن الكلام؟
- ۲- ”نهارك سعيد يا اخي“ من قائلها؟
- ۳- الى اين تخرج البغاء بعد الظهر؟
- ۴- ومن كانت تنتظره؟

- ۵- لماذا ارسل صاحب البغاء في طلبها؟
 ۶- هل دلّ احدٌ عليها؟
 ۷- من كانت عنده البغاء؟
 ۸- كيف عرف صاحبها انها عند الاسكاف؟
 (۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ایک خوبصورت طوطا بہت اچھا بولتا تھا۔
 وہ اپنے پنجرے سے گرے ہوئے دانوں کو چگتا تھا۔
 ایک دن وہ گم ہو گیا۔

اس کے مالک نے اسے بہت تلاش کیا۔
 مگر کسی نے اس کا پتہ نہیں بتایا۔
 ایک شخص نے بتایا کہ وہ موچی کے پاس ہے۔
 موچی سے پوچھا گیا تو اس نے انکار کیا۔
 طوطا نے اپنے مالک کی آواز سنی۔
 اس نے کہا مجھے گھر لے چلئے۔
 اس طرح مالک نے اپنا طوطا پالیا۔
 (۳) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

يا عمى من ببغاء الحب الظهر الحب الببغاء
تخرج الى صاحبها من مناديا صاحبها
كان لرجل جميلة تحسن الكلام-
وتلقت الذى يسقط قفصها-
و كانت الى البستان بعد
وتنتظر عند رجوعه دكانه-
وضاعت يوما-
فارسل صاحبها يسأل عنها-
فقال خذنى البيت-
(۴) اس کہانی کو اپنی زبان میں لکھئے۔

☆☆☆



الدرس الخامس عشر

مَنْ لَعِبَ فِي الصَّيْفِ جَاعَ فِي الشِّتَاءِ

النَّمْلُ معروفٌ بجدِّه ونشاطه- يشتغل طول الصيف والخريف ليجمع ما يحتاج إليه من القوت في الشتاء ومن عادته أن يخزن ما يجمعه من الطعام في مسكن له تحت الارض بنظام تام وعناية كبيرة حتى إذا ما اقبل الشتاء برده وعجز عن العمل وجد لديه كثيراً من الطعام-

وفي يوم شديد البرد اقبل صرصور الى مساكن النمل وقد أثر فيه الجوع والبرد تأثيراً شديداً ورجا النمل أن يعطيه قليلاً من الطعام

لَيَنْقَذَ بِهِ حَيَاتَهُ، وَيُزِيلَ مَا يَشْعُرُ بِهِ مِنَ أَلَمِ الْجُوعِ- فقالت له : كيف
قَضَيْتَ وَقْتَكَ فِي الصَّيْفِ؟ أَلَمْ تُدَخِّرْ شَيْئاً مِنَ الْقَوْتِ لِلشِّتَاءِ!!
فاجابها الصرصورُ: وا اسفاه! لقد أضعتُ كُلَّ وَقْتِي فِي اللّهُوِ
وَالغِنَاءِ- ولم أفكر فيما احتاج اليه في الشِّتَاءِ- فقالت النملةُ: من قضى
وقته في الغناء صيفاً استحق أن يقضى وقته في الرقصِ شتاءً او من
لعب في الصيفِ جاع في الشِّتاءِ-

(نفحة الادب)

حل لغات :

اس نے کھلا	-	لعب
گرمی	-	الصيف
وہ بھوکا ہوا	-	جاع
جاڑا	-	الشتاء
چیونٹی	-	النمل
مشہور	-	معروف
کوشش	-	جد

چستی پھرتی	—	نشاط
مصروف رہتا ہے یا رہے گا	—	یشتعَل
موسم خزاں	—	الخریف
تاکہ جمع کرے	—	لیجمع
محتاج ہوتا ہے یا ہوگا	—	یحتاجُ
غذا	—	القوت
ذخیرہ اندوزی کرتا ہے یا کریگا	—	یخزن
مکمل ضابطہ	—	نظام تام
پوری توجہ	—	عناية كبیرة
آیا	—	اقبل
پایا گیا	—	وُجد
وہ مجبور ہوا، وہ عاجز ہو گیا	—	عجز
جھینگور	—	الصرصور
جمع نہیں کیا	—	لم تدخر

کہانی کا سبق :

- ❖ جو انجام کو نہیں سوچتا اسے آخر کار پچھتانا پڑتا ہے۔
- ❖ چیونٹی کی جدوجہد میں ہمارے لیے درس عبرت ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

- ۱- لائی شئ النمل معروف؟
- ۲- ماذا يفعل النمل طول الصيف والخريف؟
- ۳- اين يجمع النمل طعامه؟
- ۴- فى اى فصل يعجز النمل عن العمل؟
- ۵- متى اقبل الصرصور الى مسكن النمل؟
- ۶- لماذا اقبل الصرصور الى مسكن النمل؟
- ۷- على اى شئ تأسف الصرصور؟
- ۸- من يجوع فى الشتاء؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- جو گرمی میں کھیلا وہ جاڑا میں بھوکا رہا۔
چیونٹی اپنی محنت اور چستی میں مشہور ہے۔
وہ گرمی اور خزاں کے موسم میں اپنا رزق جمع کرتی ہے۔
سخت جاڑے میں جھینگرا ایک دن چیونٹی کے پاس آیا۔

امید تھی کہ چیونٹی اسے کچھ دے گی۔

چیونٹی نے اس سے پوچھا: تو نے گرمی میں اپنا وقت کہاں گزارا؟

جھینگرنے وقت ضائع کرنے پر افسوس کیا۔

کیا تم اپنا وقت کھیل میں ضائع کرتے ہو؟

(۳) درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتائیے:

.....	:	:	جاء
.....	:	:	لعب
.....	:	:	يعطى
.....	:	:	اقبل
.....	:	:	يَحْزَنُ
.....	:	:	يجمع
.....	:	:	قضى
.....	:	:	استحق
.....	:	:	اضعتُ

(۴) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے:

..... : النمل

.....	:	الارض
.....	:	العمل
.....	:	الغناء
.....	:	الصيف
.....	:	الشتاء
.....	:	وَجَدَ
.....	:	البرد

(۵) چيوٹی پر عربی میں کم از کم تین جملے لکھئے:

(۶) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

لَعَبٌ معروفٌ جَاعٌ الغناء وقتہ شتاء استحق

☆ النمل بجده و نشاطہ۔

☆ من فى الصيف فى الشتاء۔

☆ من قضى فى صيفاً۔

☆ أن يقضى فى الرقص۔

(۷) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ دس جملوں میں لکھئے۔

☆☆☆

الدرس السادس عشر

الإحسان إلى الميبي

دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ الْمَدِينَةَ الْمُشْرِفَةَ فَرَأَى شَابًا حَسَنَ
الْهَيْئَةِ جَمِيلَ الْمَنْظَرِ نَظِيفَ الْمَلَابِسِ - رَاكِبًا دَابَّةً فَرِيَّةً نَشِيطَةً فَسَأَلَ
عَنْهُ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَاْمْتَلَأْ قَلْبَهُ حَسَدًا وَ
حِقْدًا عَلَيْهِ وَتَقَدَّمَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ! فَقَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ أَنَا ابْنُ ابْنِهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَقَدْ قَلْتُ فَيْكَ وَفِي أَبِيكَ كَلَامًا
قَبِيحًا وَشَتَمْتُكُمَا، وَذَكَرَ لَكَ الْكَلَامَ الَّذِي قَالَهُ، فَقَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللَّهُ

عنه وَأَظُنُّكَ غَرِيباً فَإِنِ احْتَجَّتْ إِلَىٰ مَنْزِلٍ تَسْكُنُهُ أَسْكَنْتُكَ أَوْ إِلَىٰ مَالٍ
 اعْطَيْتُكَ أَوْ إِلَىٰ حَاجَةٍ سَأَعِدُّكَ - فَعَجَبَ الرَّجُلُ مِنْ جِلْمِ الْحَسَنِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَانصَرَفَ وَهُوَ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَيَّ وَجْهُ الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحَبُّ
 إِلَيَّ مِنْ هَذَا الشَّابِّ أَسَأْتُ إِلَيْهِ فَأَحْسَنَ إِلَيَّ -

حل لغات :

برائی کرنے والا	—	المسيء
ایک عرب ملک (سیریا)	—	شام
اس نے دیکھا	—	رأى
نوجوان	—	شاباً
خوبصورت	—	حسن
حالت	—	الهيئة
خوبصورت	—	جميل
صاف ستھرا	—	نظيف
کپڑا	—	الملابس
سوار	—	راكباً
چوپایہ، گھوڑا، سواری	—	داية
چست و چالاک، پھرتیلا	—	نشيطه

کہا گیا	—	قیل
بھر گیا	—	امتلاً
کینہ، حسد	—	حقداً
وہ آگے بڑھا	—	تقدّم
تمھارے بارے میں	—	فیک
بری بات، اچھی بات	—	کلاماً قبیحاً
میں نے گالی دی	—	شتمت
اس نے ذکر کیا	—	ذکر
میں خیال کرتا ہوں،	—	اظنّ
اجنبی	—	غریب
تم ضرورت مند ہوئے	—	احتجت
تم رہتے ہو یا رہو گے	—	تسکن
میں ٹھہراؤں	—	اسکنت
میں دوں	—	اعطیت
میں مدد کروں	—	ساعدت
بردباری	—	حلم
وہ لوٹا	—	انصرف
روئے زمین	—	وجه الارض
میں نے برائی کی	—	اسأت
اس نے بھلائی کی	—	احسن

کہانی کا سبق :

- ❖ دشمن کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہو تو وہ دوست بن جاتا ہے۔
- ❖ حسن سلوک سے دوستوں کی تعداد بڑھتی ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

- ۱- من دخل المدينة المشرفة؟
- ۲- من الحسن رضی اللہ عنہ؟
- ۳- کیف کان مرکبہ؟
- ۴- لماذا امتلأ قلب الرجل حسداً وحقداً علیہ؟
- ۵- وماذا قال الرجل فیہ؟
- ۶- کیف اجاب الحسن رضی اللہ عنہ؟
- ۷- لماذا تعجب الرجل؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حضرت حسنؓ ایک تیز رفتار سواری پر سوار تھے۔

اس آدمی کے دل میں ان کے خلاف حسد پیدا ہو گیا۔
اس نے کہا: میں نے آپ کے بارے میں بُری بات کہی ہے۔

حضرت حسنؓ نے جواب دیا: میں سمجھتا ہوں کہ تو اجنبی ہے۔

اگر تجھے کچھ ضرورت ہو تو میں مدد کروں گا۔

اس شخص کو حضرت حسنؓ کی بردباری پر تعجب ہوا۔

(۳) خالی جگہوں کو مندرجہ ذیل مناسب الفاظ سے بھریئے۔

حسن رجل ابی المشرفة ابیک الیہ فیک

دخل من اهل الشام المدینہ

فرأی شابا المہیئة۔

انت ابن طالب۔

لقد قلت وفی کلاماً قبیحاً۔

اسأت فاحسن الیّ۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

..... : الحلم

..... : دخل

..... : الملابس

..... : القبيح

..... : المنظر

(۵) نیچے دیئے فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیے:

..... دخل

..... تقدم

..... قال

..... شتم

..... ذكر

..... اعطى

..... رأى

(۷) اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

☆☆☆



الدرس السابع عشر

أبِّي



أبِّي أَبِّي
هِيَ فِي عَيْنِي
هِيَ فِي قَلْبِي
أَنَا رِضْمَهَا
مَا أَغْلَاهَا
مَا أَحْلَاهَا
لَا أَنْسَاهَا
أَنَا أَهْوَاهَا

(المحادثة العربية)

حل لغات :

میری ماں	—	اُسی
کیا ہی قیمتی ہیں وہ؟	—	ما اغلاھا
میری آنکھ	—	عینی
کیا ہی شیریں ہیں وہ	—	ما احلاھا
میرادل	—	قلبی
بھولتا ہوں یا بھولوں گا	—	انسئ
میں	—	أنا
میں راضی کرتا ہوں یا کروں گا	—	أرضئ
میں چاہوں گا	—	أنا أھوی

یاد رکھنے کی باتیں :

❖ فعل تعجب وہ فعل ہے، جس سے حیرت اور تعجب کا اظہار ہو۔ اس کے دو اوزان آتے ہیں:

(۱) ما أَفْعَلَ (۲) أَفْعَلُ یہ

مشق

- (۱) نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔
- (۲) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجئے۔
- (۳) اس نظم میں آئے افعال کی شناخت کیجئے۔

☆☆☆

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثامن عشر

الطائرُ



الْحَبْسُ لَيْسَ مَذْهَبِي
وَلَيْسَ فِيهِ طَرِيقِي
فَلَسْتُ أَرْضِي قَفْصاً
وَإِنْ تَكُنْ مِنْ ذَهَبٍ

© P
WEB COPY, N

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

© P
WEB COPY, N

غَابَاتُ رَبِّي غَايَتِي
وَالْعَيْشُ فِيهَا مَطْلَبِي

قَدْ طَابَ فِيهَا مَطْعَمِي
وَرَأَقَ فِيهَا مَشْرَبِي

أَذْهَبُ فِيهَا أَسْتَقِي
مِنْ مَاءٍ نَبَغِ أَعْدَبِ

أَصْدَحُ فِيهَا مُطْلَقاً
فَالْحَبْسُ لَيْسَ مَذْهَبِي

(القراءة الراشده)

حل لغات :

- | | | |
|--------------|---|--------|
| پرنده | – | الطائر |
| قيدخانه، قيد | – | الحبس |
| مسلك | – | مذهب |
| خوش | – | طرب |
| پنجره | – | قفص |

گرچہ ہو	—	ان تَنُّن
سونا	—	ذهب
جنگل (غایۃ کی جمع)	—	غابات
زندگی (گزارنا)	—	العیش
میرا کھانا	—	مطعمی
وہ خوشگوار ہوا	—	راق
پینے کی جگہ (پینا)	—	مشربی
پیتا ہوں یا پیوں گا	—	أستقی
اُلتا ہوا چشمہ	—	ماء نبغ
شیریں	—	اعذب
میں پینتا ہوں یا پینوں گا	—	أصدحُ
آزادانہ طور پر	—	مطلقاً

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

- ۱- ما غایۃ الطائر؟
- ۲- این یصدح الطائر؟
- ۳- این یذهب لشرب الماء؟

۴- اهوراض بالقفص؟

(۲) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

تکن لیس قفصا اعذب غابات

☆ الحبس مذہبی۔

☆ ابی غایتی۔

☆ من ماء نبع۔

☆ فلسط ارضی۔

☆ وان من ذهب۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

غابة :

قفص :

ماء :

الحبس :

العیش :

(۴) اس نظم سے آپ نے کیا سیکھا؟ اسے اپنی زبان میں بیان کیجیے۔

(۵) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس التاسع عشر

عِيدُ الْفِطْرِ



عِيدُ الْفِطْرِ يَوْمُ الْبِرِّ
نَخْتِمُ فِيهِ صَوْمَ الشَّهْرِ

© P
WEB COPY, N

© BST
WEB COPY, NOT

© P
WEB COPY, N

نَلْبَسُ فَرِحًا حُلِّلَ الْبَشِيرَ
نَرْتَعُ نَلْمُو نَلْعَبُ نَجْرَ
نُسَعِدُ فِيهِ اهل العُسرِ
وَنَجْنِبُهُمْ مَسَّ الضَّرَّ
قَدْ عَوَّدَنَا دِينَ الْبِرِّ
أَنْ نَمْسَحَهُمْ بِيَدِ الْيُسْرِ
مَرَحَى مَرَحَى مُسَدَى الْخَيْرِ
كُنْ مَعُونًا لِّلْمُضْطَرِّ
وَارْحَمْ تَغْنَمَ خَيْرَ الْآجِرِ

عَيْدُ الْفِطْرِ

عَيْدُ الْبِرِّ

(دروس الاشياء)



حل لغات :

نیکی	—	البر
ہم ختم کرتے ہیں، پورا کرتے ہیں	—	نختم
ہم پہننے ہیں، پہنیں گے	—	نلبس
جبہ (حلّہ کی جمع)، کپڑے	—	حلل
چہرہ کی رونق، کشادہ روئی	—	البشر
کھیلتے ہیں، کھیلیں گے	—	نرتع، نلہو
دوڑتے ہیں یا دوڑیں گے	—	نجرى
ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے	—	نسعد
تنگ دست	—	اهل العسر
ہم بچاتے ہیں یا بچائیں گے	—	نجنب
تکلیف دہ چیز	—	مس الضرّ
عادی بنایا ہے، تربیت کی ہے	—	قدعود
نیکی کا دین (اسلام)	—	دين البر
ہم پونچھتے ہیں یا پونچھیں گے	—	نمسح
کشادگی کا ہاتھ، سخاوت	—	يد اليسر
خوشی، اترانا	—	مرحى
بھلائی کو پھیلانے والا	—	مسدى الخير
مددگار	—	معوان
بے چین، پریشان حال	—	مضطّر

رحم کرو	-	ارحم
جمع کرلو، بٹورلو	-	تغنم
بہترین بدلہ، ثواب	-	خیر الاجر

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

- ۱- ماذا تخرم يوم العيد؟
- ۲- ای لباس تلبس يوم العيد؟
- ۳- علی ای شیء عودنا دين البر؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

- معوان
- ارحم
- مضطر
- نرتع
- اهل العسر

..... عود
..... دین البر
..... نلبس
(۳) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے:

..... نلبس :
..... ارحم :
..... سنجری :
..... البر :
..... البشر :
..... نسعد :
..... حلل :

(۴) عید پر دس سطروں کا مضمون لکھئے۔

(۵) پوری نظم کو غور سے پڑھئے اور افعال کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر نوٹ کیجئے۔

(۶) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجئے۔

☆☆☆

الدرس العشرون

النملة



طَابَ سَعْيِ بِالْأَمَلِ لَسْتُ أَرْضَى بِالْكَسَلِ
غَايَتِي نَيْلُ الطَّلَبِ لَا أُبَالِي بِالتَّعَبِ
أَبْتَنِي الْبَيْتَ الْحَسَنَ بِنِظَامٍ لِسَكَنِ

وَلَقُوتِي أَذْهَبُ لَسْتُ يَوْمًا الْعَبُّ
كُلَّ صَيْفٍ أَجْمَعُ لِي طَعَامًا يَشْبَعُ
فَإِذَا جَاءَ الْمَطَرُ كَانَ لِي بَيْتِي الْمَقْرُ
ذَاكَ شَانِي فِي الصِّغْرِ وَنِظَامِي فِي الْكِبَرِ
إِنِّي نِعَمَ الْمَثَلِ
بِاجْتِهَادِي فِي الْعَمَلِ

(القرأة الراشده)

حل لغات :

چینٹی	—	النملة
اچھی ہوئی، نیک بخت ہوئی	—	طاب
کوشش	—	سعی
امید	—	الامل
میں راضی ہوتا ہوں، ہوتی ہوں، ہوں گا، ہوں گی	—	ارضی
سُستی	—	كسل
مقصد	—	غاية
پانا	—	نیل

مطلوب، ٹارگیٹ
میں پرواہ نہیں کرتا ہوں، کرتی ہوں
تھکن

میں بناتی ہوں
خوبصورت گھر

ضابطہ

غذا، خوراک

میں جمع کرتا ہوں یا کروں گا

آسودہ کرتا ہے یا کرے گا

بارش، برسات

ٹھکانہ

طریقہ، شان

بچپن

بڑھاپا

بہترین مثال

کوشش

طلب

لا اُبالی

تعب

ابتنی

البيت الحسن

نظام

قوت

اجمع

يشبع

المطر

المقر

شان

صغر

الكبر

نعم المثل

اجتهاد

کہانی کا سبق :

❖ محنت اور تدبیر کے لیے چیونٹی کا طرز عمل بہترین مثال ہے۔ محنت و مشقت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے اور ہر کام کو منصوبہ کے مطابق کرنا چاہیے۔ یہی سبق اس نظم سے حاصل ہوتا ہے۔

مشق

(۱) نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں :

۱- ماذا تفعل النملة في الصيف؟

۲- هل تبالى النملة بالتعب؟

۳- ما هي غايتها؟

۴- اين تسكن النملة في فصل المطر؟

۵- لاي شيء هي نعم المثل؟

(۲) اس نظم کو زبانی یاد کیجئے :

(۳) اس نظم کی روشنی میں چیونٹی پر مختصر نوٹ لکھیں :

(۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

ب البيت يوما اجمع نعم ب فنى

۱- ابتنى الحسن-

- ۲- نظام للسكن -
۳- كل صيف -
۴- لست العب -
۵- اننى المثل -
۶- اجتهادى عمل -

(۵) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے :

- = المطر
..... = السعى
..... = الامل
..... = الكسل
..... = اللعب
..... = اجتهاد
..... = السكن
..... = يَشْبَعُ
..... = المقر



الدرس السابع عشر

أبِّي



أبِّي أَبِّي
هِيَ فِي عَيْنِي
هِيَ فِي قَلْبِي
أَنَا رِضْمَهَا
مَا أَغْلَاهَا
مَا أَحْلَاهَا
لَا أَنْسَاهَا
أَنَا أَهْوَاهَا

(المحادثة العربية)

حل لغات :

میری ماں	—	اُسی
کیا ہی قیمتی ہیں وہ؟	—	ما اغلاھا
میری آنکھ	—	عینی
کیا ہی شیریں ہیں وہ	—	ما احلاھا
میرادل	—	قلبی
بھولتا ہوں یا بھولوں گا	—	انسئ
میں	—	أنا
میں راضی کرتا ہوں یا کروں گا	—	أرضئ
میں چاہوں گا	—	أنا أھوی

یاد رکھنے کی باتیں :

❖ فعل تعجب وہ فعل ہے، جس سے حیرت اور تعجب کا اظہار ہو۔ اس کے دو اوزان آتے ہیں:

(۱) ما أَفْعَلَ (۲) أَفْعَلُ یہ

مشق

- (۱) نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔
- (۲) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجئے۔
- (۳) اس نظم میں آئے افعال کی شناخت کیجئے۔

☆☆☆

الدرس الثامن عشر

الطائرُ



الْحَبْسُ لَيْسَ مَذْهَبِي
وَلَيْسَ فِيهِ طَرِيقِي
فَلَسْتُ أَرْضِي قَفْصاً
وَإِنْ تَكُنْ مِنْ ذَهَبٍ

غَابَاتُ رَبِّي غَايَتِي
وَالْعَيْشُ فِيهَا مَطْلَبِي

قَدْ طَابَ فِيهَا مَطْعَمِي
وَرَأَقَ فِيهَا مَشْرَبِي

أَذْهَبُ فِيهَا أَسْتَقِي
مِنْ مَاءٍ نَبَغِ أَعْدَبِ

أَصْدَحُ فِيهَا مُطْلَقاً
فَالْحَبْسُ لَيْسَ مَذْهَبِي

(القراءة الراشده)

حل لغات :

- | | | |
|---------------|---|--------|
| پرنده | – | الطائر |
| قيد خانه، قيد | – | الحبس |
| مسلك | – | مذهب |
| خوش | – | طرب |
| پنجره | – | قفص |

گرچہ ہو	—	ان تَنُّن
سونا	—	ذهب
جنگل (غایۃ کی جمع)	—	غابات
زندگی (گزارنا)	—	العیش
میرا کھانا	—	مطعمی
وہ خوشگوار ہوا	—	راق
پینے کی جگہ (پینا)	—	مشربی
پیتا ہوں یا پیوں گا	—	أستقی
اُلتا ہوا چشمہ	—	ماء نبغ
شیریں	—	اعذب
میں پینتا ہوں یا پینوں گا	—	أصدحُ
آزادانہ طور پر	—	مطلقاً

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

- ۱- ما غایۃ الطائر؟
- ۲- این یصدح الطائر؟
- ۳- این یذهب لشرب الماء؟

۴- اهوراض بالقفص؟

(۲) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

تکن لیس قفصا اعذب غابات

☆ الحبس مذہبی۔

☆ ابی غایتی۔

☆ من ماء نبع۔

☆ فلسط ارضی۔

☆ وان من ذهب۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

غابة :

قفص :

ماء :

الحبس :

العیش :

(۴) اس نظم سے آپ نے کیا سیکھا؟ اسے اپنی زبان میں بیان کیجیے۔

(۵) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس التاسع عشر

عِيدُ الْفِطْرِ



عِيدُ الْفِطْرِ يَوْمُ الْبِرِّ
نَخْتِمُ فِيهِ صَوْمَ الشَّهْرِ

© P
WEB COPY, N

© BST
WEB COPY, NOT

© P
WEB COPY, N

نَلْبَسُ فَرِحًا حُلِّلَ الْبَشِيرَ
نَرْتَعُ نَلْمُو نَلْعَبُ نَجْرَ
نُسَعِدُ فِيهِ اهل العُسرِ
وَنَجْنِبُهُمْ مَسَّ الضَّرَّ
قَدْ عَوَّدَنَا دِينَ الْبِرِّ
أَنْ نَمْسَحَهُمْ بِيَدِ الْيُسْرِ
مَرَحَى مَرَحَى مُسَدَى الْخَيْرِ
كُنْ مَعُونًا لِّلْمُضْطَرِّ
وَارْحَمْ تَغْنَمَ خَيْرَ الْآجِرِ

عَيْدُ الْفِطْرِ

عَيْدُ الْبِرِّ

(دروس الاشياء)



حل لغات :

نیکی	البر
ہم ختم کرتے ہیں، پورا کرتے ہیں	نختم
ہم پہننے ہیں، پہنیں گے	نلبس
جبہ (حلّہ کی جمع)، کپڑے	حلل
چہرہ کی رونق، کشادہ روئی	البشر
کھیلتے ہیں، کھیلیں گے	نرتع، نلہو
دوڑتے ہیں یا دوڑیں گے	نجرى
ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے	نسعد
تنگ دست	اهل العسر
ہم بچاتے ہیں یا بچائیں گے	نجنب
تکلیف دہ چیز	مس الضرّ
عادی بنایا ہے، تربیت کی ہے	قدعود
نیکی کا دین (اسلام)	دين البر
ہم پونچھتے ہیں یا پونچھیں گے	نمسح
کشادگی کا ہاتھ، سخاوت	يد اليسر
خوشی، اترانا	مرحى
بھلائی کو پھیلانے والا	مسدى الخير
مددگار	معوان
بے چین، پریشان حال	مضطّر

ارحم	-	رحم کرو
تغنم	-	جمع کرلو، بٹورلو
خیر الاجر	-	بہترین بدلہ، ثواب

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

- ۱- ماذا تخرم يوم العيد؟
- ۲- ای لباس تلبس يوم العيد؟
- ۳- علی ای شیء عودنا دين البر؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

- معوان
- ارحم
- مضطر
- نرتع
- اهل العسر

..... عود
..... دین البر
..... نلبس
(۳) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے:

..... نلبس :
..... ارحم :
..... سنجرى :
..... البر :
..... البشر :
..... نسعد :
..... حلل :

(۴) عید پر دس سطروں کا مضمون لکھئے۔

(۵) پوری نظم کو غور سے پڑھئے اور افعال کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر نوٹ کیجئے۔

(۶) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجئے۔

☆☆☆

الدرس العشرون

النملة



طَابَ سَعْيِ بِالْأَمَلِ لَسْتُ أَرْضَى بِالْكَسَلِ
غَايَتِي نَيْلُ الطَّلَبِ لَا أُبَالِي بِالتَّعَبِ
أَبْتَنِي الْبَيْتَ الْحَسَنَ بِنِظَامٍ لِلسَّكَنِ

وَلَقُوتِي أَذْهَبُ لَسْتُ يَوْمًا الْعَبُّ
 كُلُّ صَيْفٍ أَجْمَعُ لِي طَعَامًا يَشْبَعُ
 فَإِذَا جَاءَ الْمَطَرُ كَانَ لِي بَيْتِي الْمَقَرُّ
 ذَاكَ شَانِي فِي الصِّغْرِ وَنِظَامِي فِي الْكِبَرِ
 إِنِّي نِعَمَ الْمَثَلِ
 بِاجْتِهَادِي فِي الْعَمَلِ

(القرأة الراشده)

حل لغات :

چینٹی	—	النملة
اچھی ہوئی، نیک بخت ہوئی	—	طاب
کوشش	—	سعی
امید	—	الامل
میں راضی ہوتا ہوں، ہوتی ہوں، ہوں گا، ہوں گی	—	ارضی
سُستی	—	كسل
مقصد	—	غاية
پانا	—	نیل

مطلوب، ٹارگیٹ
میں پرواہ نہیں کرتا ہوں، کرتی ہوں
تھکن

میں بناتی ہوں
خوبصورت گھر

ضابطہ

غذا، خوراک

میں جمع کرتا ہوں یا کروں گا

آسودہ کرتا ہے یا کرے گا

بارش، برسات

ٹھکانہ

طریقہ، شان

بچپن

بڑھاپا

بہترین مثال

کوشش

طلب

لا اُبالی

تعب

ابتنی

البيت الحسن

نظام

قوت

اجمع

يشبع

المطر

المقر

شان

صغر

الكبر

نعم المثل

اجتهاد

کہانی کا سبق :

❖ محنت اور تدبیر کے لیے چیونٹی کا طرز عمل بہترین مثال ہے۔ محنت و مشقت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے اور ہر کام کو منصوبہ کے مطابق کرنا چاہیے۔ یہی سبق اس نظم سے حاصل ہوتا ہے۔

مشق

(۱) نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں :

۱- ماذا تفعل النملة في الصيف؟

۲- هل تبالى النملة بالتعب؟

۳- ما هي غايتها؟

۴- اين تسكن النملة في فصل المطر؟

۵- لای شيء هي نعم المثل؟

(۲) اس نظم کو زبانی یاد کیجئے :

(۳) اس نظم کی روشنی میں چیونٹی پر مختصر نوٹ لکھیں :

(۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

ب البيت يوما اجمع نعم ب فنى

۱- ابتنى الحسن-

- ۲- نظام للسكن -
۳- كل صيف -
۴- لست العب -
۵- اننى المثل -
۶- اجتهادى عمل -

(۵) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے :

- = المطر
..... = السعى
..... = الامل
..... = الكسل
..... = اللعب
..... = اجتهاد
..... = السكن
..... = يَشْبَعُ
..... = المقر

